وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

القرآن الكريم



اُردو لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ساتھ

13

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّيْ عَلٰي رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰي عَبْدِہِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْدِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ۔ ھوالناصر

پیش لفظ

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2004ء کے سالانہ اجتماع کے موقع پر مجلس انصار اللہ برطانیہ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی روشنی میں تعلیم القرآن سے متعلق ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے مطابق مجلس کی طرف سے ترجمۃ القرآن کلاسوں کا اجراء کیا گیا تو لفظی ترجمہ والے قرآن شریف کی ضرورت محسوس ہوئی۔ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اردو لفظی ترجمہ کے کام کو شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلا پارہ 2007ء میں شائع ہوا اور جلد ہی دوسرا اور تیسرا پارہ بھی شائع ہو گیا۔ اس دوران احباب کی طرف سے انگریزی لفظی ترجمہ کا مطالبہ ہوا، چنانچہ فوری طور پر انگریزی لفظی ترجمہ پر ترجیحی بنیادوں پر کام شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے 2018ء میں تیس پارے مکمل ہوئے۔ فالحمدللہ علی ذالک

اب دوبارہ 2018ء میں حضورِ اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق از سرِ نو اردو لفظی ترجمہ کا کام شروع کیا گیا ہے۔ اس اشاعت میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کا بیان فرمودہ بامحاورہ ترجمہ بھی شامل ہے۔

اس کارِ خیر میں مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن صاحب ربوہ مقیم امریکہ، مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب مربی سلسلہ، مکرم انتصار احمد صاحب مربی سلسلہ، مکرم محمد اسحاق ناصر صاحب ایڈیشنل قائد اشاعت اور مکرم حافظ مسعود اقبال صاحب نے خدمت کی توفیق پائی ہے۔

قبل ازیں بارہ پارہ جات شائع ہو چکے ہیں اور اب الحمدللہ تیرہواں پارہ بھی تیار ہے اور پیش خدمت ہے۔انشاءاللہ تعالیٰ جلد مزید پارے احباب کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے۔

خاکسار مکرم مولانا منیر الدین شمس صاحب ایڈیشنل وکیل التصنیف یوکے کا ممنون ہے جنہوں نے باوجود اپنی مصروفیات کے وقت دیا اور بیش قیمت ہدایات دیں اور راہنمائی فرمائی۔اللہ تعالیٰ ان سب کی خدمات کو قبول فرمائے اور اجرِ عظیم سے نوازے۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کوشش کو دین اسلام اور کلام اللہ کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کا موجب بنا دے اور مجلس انصاراللہ برطانیہ کی اس حقیر خدمت کو شرفِ قبولیت سے نوازے۔آمین

خاکسار

چوہدری اعجاز الرحمٰن

صدر مجلس انصاراللہ برطانیہ

اکتوبر 2021ء

وَ	مَآ	اُبَرِّئُ	نَفۡسِیۡ	اِنَّ	النَّفۡسَ	لَاَمَّارَةٌ	بِالسُّوۡٓءِ
اور	نہیں	میں بَری ٹھہراتا ہوں	میرا نفس	یقیناً	نفس	ضرور بہت حکم دینے والا	بدی کا

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفۡسِیۡ‌ۚ اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَةٌ ۢ بِالسُّوۡٓءِ

اور میں اپنے نفس کو بَری قرار نہیں دیتا یقیناً نفس تو بدی کا بہت حکم دینے والا ہے

اِلَّا	مَا	رَحِمَ	رَبِّىۡ	اِنَّ	رَبِّىۡ	غَفُوۡرٌ	رَّحِیۡمٌ
مگر، سوائے	جو، جس	اس نے رحم کیا	میرا ربّ	یقیناً	میرا ربّ	بہت بخشنے والا	بار بار رحم کرنے والا

اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّىۡ‌ؕ اِنَّ رَبِّىۡ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿54﴾

سوائے اس کے جس پر میرا ربّ رحم کرے۔ یقیناً میرا ربّ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَ	قَالَ	الۡمَلِكُ	ائۡتُوۡنِىۡ	بِهٖۤ	اَسۡتَخۡلِصۡهُ	لِنَفۡسِىۡ
اور	اس نے کہا	بادشاہ	تم میرے پاس آؤ	اس کے ساتھ	میں اسکو چُن لوں گا	میرے نفس کے لیے

وَقَالَ الۡمَلِكُ ائۡتُوۡنِىۡ بِهٖۤ اَسۡتَخۡلِصۡهُ لِنَفۡسِىۡ‌ۚ

اور بادشاہ نے کہا اسے میرے پاس لے آؤ میں اسے اپنے لئے چُن لوں۔

فَلَمَّا	كَلَّمَهٗ	قَالَ	اِنَّكَ	الۡيَوۡمَ	لَدَيۡنَا	مَكِيۡنٌ	اَمِيۡنٌ
پس جب	اس نے اس سے کلام کیا	اس نے کہا	یقیناً تو	آج	ہمارے نزدیک	تمکنت والا	قابل اعتماد

فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الۡيَوۡمَ لَدَيۡنَا مَكِيۡنٌ اَمِيۡنٌ ﴿55﴾

پھر جب وہ اس سے ہم کلام ہوا تو کہا یقیناً آج (سے) تُو ہمارے حضور بہت تمکنت والا (اور) قابلِ اعتماد ہے۔

قَالَ	اجۡعَلۡنِىۡ	عَلٰى	خَزَآئِنِ	الۡاَرۡضِ	اِنِّىۡ	حَفِيۡظٌ	عَلِيۡمٌ
اس نے کہا	تم مجھے مقرر کردو	پر، اوپر	خزانے	زمین، ملک	یقیناً میں	بہت حفاظت کرنے والا	دائمی علم رکھنے والا

قَالَ اجۡعَلۡنِىۡ عَلٰى خَزَآئِنِ الۡاَرۡضِ‌ۚ اِنِّىۡ حَفِيۡظٌ عَلِيۡمٌ ﴿56﴾

اس نے کہا مجھے ملک کے خزانوں پر مقرر کردے۔ میں یقیناً بہت حفاظت کرنے والا (اور) صاحبِ علم ہوں۔

وَ	كَذٰلِكَ	مَكَّنَّا	لِيُوۡسُفَ	فِى	الۡاَرۡضِ
اور	اسی طرح	ہم نے تمکنت دی	یوسف کے لئے	میں	زمین

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوۡسُفَ فِى الۡاَرۡضِ‌ۚ

اور اس طرح ہم نے یوسف کو ملک میں تمکنت دی۔

يَتَبَوَّاُ	مِنۡهَا	حَيۡثُ	يَشَآءُ	نُصِيۡبُ	بِرَحۡمَتِنَا	مَنۡ	نَّشَآءُ
وہ ٹھہرتا ہے	اس میں سے	جہاں	وہ چاہتا ہے	ہم پہنچاتے ہیں	ہماری رحمت کے ساتھ	جو، جسے	ہم چاہتے ہیں

يَتَبَوَّاُ مِنۡهَا حَيۡثُ يَشَآءُ ؕ نُصِيۡبُ بِرَحۡمَتِنَا مَنۡ نَّشَآءُ

وہ اس میں جہاں چاہتا ٹھہرتا۔ہم اپنی رحمت جسے چاہیں پہنچاتے ہیں۔

وَ	لَا	نُضِيۡعُ	اَجۡرَ	الۡمُحۡسِنِيۡنَ	وَ
اور	نہیں	ہم ضائع کرتے ہیں	اجر	احسان کرنے والے	اور

وَلَا نُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿57﴾ وَ

اور ہم احسان کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کیا کرتے۔اور

لَاَجۡرُ	الۡاٰخِرَةِ	خَيۡرٌ	لِّلَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	كَانُوۡا	يَتَّقُوۡنَ
یقیناً اجر	آخرت	بہتر	ان کے لئے جو	وہ ایمان لائے	اور	وہ تھے	وہ تقویٰ سے کام لیتے ہیں

لَاَجۡرُ الۡاٰخِرَةِ خَيۡرٌ لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَكَانُوۡا يَتَّقُوۡنَ ﴿58﴾ ع 7 8 1

آخرت کا اجر یقیناً ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جو ایمان لے آئے اور تقویٰ سے کام لیتے رہے۔

وَ	جَآءَ	اِخۡوَةُ	يُوۡسُفَ	فَدَخَلُوۡا	عَلَيۡهِ	فَعَرَفَهُمۡ
اور	وہ آیا	بھائی (جمع)	یوسف	پس وہ داخل ہوئے	اس پر	پس اس نے انہیں پہچان لیا

وَجَآءَ اِخۡوَةُ يُوۡسُفَ فَدَخَلُوۡا عَلَيۡهِ فَعَرَفَهُمۡ

اور یوسف کے بھائی آئے تو اس کے حضور پیش ہوئے۔پس اُس نے انہیں پہچان لیا

وَ	هُمۡ	لَهٗ	مُنۡكِرُوۡنَ	وَ	لَمَّا	جَهَّزَهُمۡ	بِجَهَازِهِمۡ
اور	وہ	اس کے لئے	انجان، ناواقف (جمع)	اور	جب	اس نے انہیں تیار کیا	ان کے سامان کے ساتھ

وَهُمۡ لَهٗ مُنۡكِرُوۡنَ ﴿59﴾ وَلَمَّا جَهَّزَهُمۡ بِجَهَازِهِمۡ

جبکہ وہ اس سے ناواقف رہے۔اور جب اُس نے اُنہیں اُن کے سامان کے ساتھ (رخصت کے لئے) تیار کیا

قَالَ	ائۡتُوۡنِىۡ	بِاَخٍ	لَّكُمۡ	مِّنۡ	اَبِيۡكُمۡ
اس نے کہا	تم میرے پاس آؤ	بھائی کے ساتھ	تمہارا	سے	تمہارا باپ

قَالَ ائۡتُوۡنِىۡ بِاَخٍ لَّكُمۡ مِّنۡ اَبِيۡكُمۡ ۚ

تو کہا تمہارے باپ کی طرف سے جو تمہارا بھائی ہے اُسے بھی میرے پاس لاؤ۔

اَلَا	تَرَوْنَ	اَنِّيْٓ	اُوْفِي	الْكَيْلَ	وَ	اَنَا	خَيْرُ	الْمُنْزِلِيْنَ
کیا نہیں	تم دیکھتے ہو	کہ میں	میں پورا دیتا ہوں	ماپ	اور	میں	بہتر	مہمان نوازی کرنے والے

اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْٓ اُوْفِي الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿60﴾

کیا تم دیکھتے نہیں کہ میں بھرپور ماپ دیتا ہوں اور میں بہترین میزبان ہوں۔

فَاِنْ	لَّمْ تَاْتُوْنِيْ	بِهٖ	فَلَا	كَيْلَ	لَكُمْ	عِنْدِيْ
پس اگر	تم میرے پاس نہیں آئے	اس کے ساتھ	پس نہیں	ماپ	تمہارے لئے	میرے پاس

فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ

پس اگر تم اسے میرے پاس نہ لائے تو پھر تمہارے لئے میرے پاس کچھ ماپ نہیں ہوگا

وَ	لَا	تَقْرَبُوْنِ	قَالُوْا	سَنُرَاوِدُ	عَنْهُ	اَبَاهُ
اور	نہ	تم میرے قریب آتے ہو	انہوں نے کہا	ہم ضرور پھسلائیں گے	اس سے، اسکے متعلق	اس کا باپ

وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿61﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ

اور تم میرے قریب بھی نہ آنا۔ انہوں نے کہا ہم اس کے بارہ میں اس کے باپ کو ضرور پھسلائیں گے

وَ	اِنَّا	لَفٰعِلُوْنَ	وَ	قَالَ	لِفِتْيٰنِهِ
اور	یقیناً ہم	ضرور کرنے والے	اور	اس نے کہا	اس کے کارندوں سے

وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿62﴾ وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ

اور ہم یقیناً ضرور کر گزرنے والے ہیں۔ اور اس نے اپنے کارندوں سے کہا کہ

اجْعَلُوْا	بِضَاعَتَهُمْ	فِيْ	رِحَالِهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَعْرِفُوْنَهَآ
تم رکھ دو	ان کی پونجی، ان کی رقم	میں	ان کے سامان/ بورے	تا کہ وہ	وہ اسے پہچانتے ہیں

اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ

ان کی پونجی ان کے سامان ہی میں رکھ دو تا کہ وہ اس بات کا پاس کریں

اِذَا	انْقَلَبُوْٓا	اِلٰٓى	اَهْلِهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ
جب	وہ واپس لوٹے	طرف	ان کے اہل	تا کہ وہ	وہ واپس آتے ہیں

اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿63﴾

جب وہ اپنے گھر والوں کی طرف واپس جائیں تا کہ شاید وہ پھر لوٹ آئیں۔

فَلَمَّا	رَجَعُوْٓا	اِلٰٓى	اَبِيْهِمْ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	مُنِعَ	مِنَّا	الْكَيْلُ
پس جب	وہ لوٹے	طرف	ان کا باپ	انہوں نے کہا	اے ہمارے باپ	روک دیا گیا	ہم سے	ماپ، وزن

فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ

پس جب وہ اپنے باپ کی طرف لوٹے تو انہوں نے کہا اے ہمارے باپ! ہم سے ماپ روک دیا گیا ہے۔

فَاَرْسِلْ	مَعَنَآ	اَخَانَا	نَكْتَلْ	وَ	اِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ
پس تو بھیج	ہمارے ساتھ	ہمارا بھائی	ہم ماپ حاصل کرتے ہیں	اور	یقیناً ہم	اس کے لئے	ضرور حفاظت کرنے والے

فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿64﴾

پس ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیج تا کہ ہم ماپ حاصل کرسکیں اور یقیناً ہم اس کے ضرور محافظ رہیں گے۔

قَالَ	هَلْ	اٰمَنُكُمْ	عَلَيْهِ	اِلَّا	كَمَآ	اَمِنْتُكُمْ
اس نے کہا	کیا	میں تم پر اعتماد کرتا ہوں	اس پر	مگر	جیسے	میں نے تمہارا اعتبار کیا

قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ

اس نے کہا کیا میں اس کے متعلق اس کے سوا بھی تم پر کوئی اعتماد کرسکتا ہوں جیسا کہ میں نے

عَلٰٓى	اَخِيْهِ	مِنْ	قَبْلُ	فَاللّٰهُ	خَيْرٌ	حٰفِظًا
پر، اوپر	اس کا بھائی	سے	پہلے	پس اللہ	بہترین	حفاظت کرنے والا

عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪

اس کے بھائی کے بارہ میں (اس سے) پہلے تم پر کیا تھا؟ پس اللہ ہی ہے جو بہترین حفاظت کرنے والا

وَّ	هُوَ	اَرْحَمُ	الرّٰحِمِيْنَ	وَ	لَمَّا	فَتَحُوْا	مَتَاعَهُمْ
اور	وہ	سب سے بڑھ کر رحم کرنیوالا	رحم کرنے والے	اور	جب	انہوں نے کھولا	ان کا سامان

وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿65﴾ وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ

اور وہی سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ پھر جب انہوں نے اپنا سامان کھولا

وَجَدُوْا	بِضَاعَتَهُمْ	رُدَّتْ	اِلَيْهِمْ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	مَا	نَبْغِيْ
انہوں نے پایا	ان کی پونجی/رقم	وہ لوٹائی گئی	ان کی طرف	انہوں نے کہا	اے ہمارے باپ	کیا	ہم چاہتے ہیں

وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ

تو اپنی پونجی کو اپنی طرف واپس کیا ہوا پایا۔ انہوں نے کہا اے ہمارے باپ! ہمیں (اور) کیا چاہئے

اَهْلَنَا	نَمِيْرُ	وَ	اِلَيْنَا	رُدَّتْ	بِضَاعَتُنَا	هٰذِهٖ
ہمارے گھر والے	ہم غلّہ لائیں گے	اور	ہماری طرف	وہ لوٹائی گئی	ہماری پونجی/رقم	یہ

هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا

یہ ہے ہماری پونجی (جو) ہمیں واپس لوٹادی گئی ہے۔اور ہم اپنے گھر والوں کے لئے غلّہ لائیں گے

بَعِيْرٍ	كَيْلَ	نَزْدَادُ	وَ	اَخَانَا	نَحْفَظُ	وَ
اونٹ	وزن	ہم مزید لائیں گے	اور	ہمارا بھائی	ہم حفاظت کریں گے	اور

وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ

اور اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور ایک اونٹ کا بوجھ مزید حاصل کرلیں گے۔

مَعَكُمْ	اُرْسِلَهٗ	لَنْ	قَالَ	يَّسِيْرٌ	كَيْلٌ	ذٰلِكَ
تمہارے ساتھ	میں اسے بھیجوں گا	ہرگز نہیں	اس نے کہا	آسان	وزن	وہ

ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿66﴾ قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ

یہ تو بہت آسان سودا ہے۔اس نے کہا میں ہرگز اسے تمہارے ساتھ نہیں بھیجوں گا

بِهٖٓ	لَتَاْتُنَّنِيْ	اللّٰهِ	مِّنَ	مَوْثِقًا	تُؤْتُوْنِ	حَتّٰى
اس کے ساتھ	ضرور تم میرے پاس آؤ گے	اللہ	سے	پختہ عہد	تم مجھے دو گے	یہاں تک کہ

حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ

یہاں تک کہ تم اللہ کے حوالہ سے مجھے پختہ عہد دو کہ تم ضرور اسے میرے پاس (واپس) لے آؤ گے

مَوْثِقَهُمْ	اٰتَوْهُ	فَلَمَّآ	بِكُمْ	يُّحَاطَ	اَنْ	اِلَّآ
ان کا پختہ عہد	انہوں نے اسے دیا	پس جب	تمہارے ساتھ/تمہیں	گھیر لیا جائے	کہ	سوائے

اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ

سوائے اس کے کہ تمہیں گھیر لیا جائے۔پس جب انہوں نے اسے اپنا پختہ عہد دے دیا

وَكِيْلٌ	نَقُوْلُ	مَا	عَلٰى	اللّٰهُ	قَالَ
نگران،کارساز	ہم کہتے ہیں	جو	پر،اوپر	اللہ	اس نے کہا

قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿67﴾

تو اس نے کہا اللہ اُس پر جو ہم کہہ رہے ہیں نگران ہے۔

وَ	قَالَ	يٰبَنِيَّ	لَا تَدْخُلُوْا	مِنْۢ	بَابٍ	وَّاحِدٍ
اور	اس نے کہا	اے میرے بیٹو	تم داخل نہ ہو	سے	دروازہ	ایک
وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ						
اوراس نے کہااے میرے بیٹو! ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا						

وَّ	ادْخُلُوْا	مِنْ	اَبْوَابٍ	مُّتَفَرِّقَةٍ	وَ
اور	تم داخل ہو	سے	دروازے	متفرق، الگ الگ	اور
وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَ					
بلکہ متفرق دروازوں سے داخل ہونا اور					

مَآ	اُغْنِيْ	عَنْكُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	مِنْ	شَيْءٍ
نہیں	میں بچاتا ہوں	تم سے	سے	اللہ	سے	کچھ بھی
مَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ						
میں تمہیں اللہ (کی تقدیر) سے کچھ بھی بچا نہیں سکتا۔						

اِنِ	الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ
نہیں	حکم، فیصلہ	مگر	اللہ کے لئے	اس پر	میں نے توکل کیا
اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ					
حکم اللہ ہی کا چلتا ہے۔اسی پر میں توکل کرتا ہوں					

وَ	عَلَيْهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ	وَ	لَمَّا
اور	اس پر	پس چاہئے کہ وہ توکّل کرے	توکّل کرنے والے	اور	جب
وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿68﴾ وَلَمَّا					
اور پھر چاہئے کہ اسی پر سب توکّل کرنے والے توکّل کریں۔پس جب					

دَخَلُوْا	مِنْ	حَيْثُ	اَمَرَهُمْ	اَبُوْهُمْ
وہ داخل ہوئے	سے	جہاں	اس نے انہیں حکم دیا	ان کا باپ
دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ				
وہ جہاں سے ان کے باپ نے حکم دیا تھا داخل ہوئے۔				

اِلَّا	شَیْءٍ	مِنْ	اللّٰهِ	مِّنَ	عَنْهُمْ	یُغْنِیْ	كَانَ	مَا
مگر	کچھ بھی	سے	اللہ	سے	ان سے	وہ بچاتا ہے	وہ تھا	نہیں

مَا كَانَ یُغْنِیْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ اِلَّا

وہ اللہ کی تقدیر سے تو انہیں قطعاً بچا نہیں سکتا تھا مگر محض

لَذُوْ عِلْمٍ	اِنَّهٗ	وَ	قَضٰىهَا	یَعْقُوْبَ	نَفْسِ	فِیْ	حَاجَةً
یقیناً صاحبِ علم	یقیناً وہ	اور	اس نے اسے پورا کیا	یعقوب	نفس، دل	میں	خواہش

حَاجَةً فِیْ نَفْسِ یَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ

یعقوب کے دل کی ایک خواہش تھی جو اس نے پوری کی۔ اور یقیناً وہ صاحب علم تھا

یَعْلَمُوْنَ	لَا	النَّاسِ	اَكْثَرَ	وَلٰكِنَّ	عَلَّمْنٰهُ	لِّمَا
وہ جانتے ہیں	نہیں	لوگ (جمع)	اکثر	لیکن	ہم نے اسے سکھایا	اس کے لئے جو

ع 8 11 2 لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۧ ﴿69﴾

اس لئے کہ ہم نے اسے اچھی طرح علم سکھایا تھا مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔

قَالَ	اَخَاهُ	اِلَیْهِ	اٰوٰۤى	یُوْسُفَ	عَلٰى	دَخَلُوْا	لَمَّا	وَ
اس نے کہا	اس کا بھائی	اس کی طرف	اس نے جگہ دی	یوسف	پر، اوپر	وہ داخل ہوئے	جب	اور

وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى یُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَیْهِ اَخَاهُ قَالَ

پس جب وہ یوسف کے سامنے پیش ہوئے اس نے اپنے بھائی کو اپنے قریب جگہ دی (اور) کہا

یَعْمَلُوْنَ	كَانُوْا	بِمَا	فَلَا تَبْتَىِٕسْ	اَخُوْكَ	اَنَا	اِنِّیْۤ
وہ کرتے ہیں	وہ تھے	بسبب اسکے جو	پس تُو غمگین نہ ہو	تمہارا بھائی	میں	یقیناً میں

اِنِّیْۤ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿70﴾

یقیناً میں تیرا بھائی ہوں۔ پس جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں اس پر غمگین نہ ہو۔

اَخِیْهِ	رَحْلِ	فِیْ	السِّقَایَةَ	جَعَلَ	بِجَهَازِهِمْ	جَهَّزَهُمْ	فَلَمَّا
اس کا بھائی	سامان، بورا	میں	پانی پینے کا برتن	اس نے رکھ دیا	انکے سامان کے ساتھ	اس نے انہیں تیار کیا	پس جب

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَایَةَ فِیْ رَحْلِ اَخِیْهِ

پھر جب اس نے اُنہیں ان کے سامان سمیت (رخصت کے لئے) تیار کیا تو اس نے (بے خیالی میں) اپنے بھائی کے سامان میں پینے کا برتن رکھ دیا۔

ثُمَّ	اَذَّنَ	مُؤَذِّنٌ	اَيَّتُهَا	الْعِيْرُ	اِنَّكُمْ	لَسٰرِقُوْنَ
پھر	اس نے اعلان کیا	اعلان کرنے والا	اے	قافلہ	یقیناً تم	ضرور چوری کرنے والے

ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿71﴾

پھر ایک اعلان کرنے والے نے اعلان کیا کہ اے قافلہ والو! تم ضرور چور ہو۔

قَالُوْا	وَ	اَقْبَلُوْا	عَلَيْهِمْ	مَّاذَا	تَفْقِدُوْنَ
انہوں نے کہا	اور	وہ متوجہ ہوئے	ان کی طرف	کیا	تم گم پاتے ہو

قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿72﴾

انہوں نے ان کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے جواب دیا تم کیا گم پاتے ہو۔

قَالُوْا	نَفْقِدُ	صُوَاعَ	الْمَلِكِ	وَ	لِمَنْ	جَآءَ	بِهٖ
انہوں نے کہا	ہم گم پاتے ہیں	پیمانہ	بادشاہ	اور	اس کے لئے جو	وہ آیا	اس کے ساتھ

قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ

انہوں نے کہا ہم بادشاہ کا ماپ تول کا پیمانہ گم کیا ہوا پاتے ہیں اور جو بھی اسے لائے گا

حِمْلُ	بَعِيْرٍ	وَّ	اَنَا	بِهٖ	زَعِيْمٌ	قَالُوْا	تَاللّٰهِ
بوجھ	اونٹ	اور	میں	اس کا	ذمہ دار، ضامن	انہوں نے کہا	اللہ کی قسم

حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿73﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ

اسے ایک اونٹ کا بوجھ (انعام میں) دیا جائے گا اور میں اس بات کا ذمہ دار ہوں۔ انہوں نے (جواباً) کہا اللہ کی قسم!

لَقَدْ	عَلِمْتُمْ	مَّا	جِئْنَا	لِنُفْسِدَ	فِي	الْاَرْضِ	وَمَا	كُنَّا	سٰرِقِيْنَ
یقیناً	تم نے جان لیا	نہیں	ہم آئے	تاکہ ہم فساد کریں	میں	زمین	اور نہیں	ہم تھے	چور (جمع)

لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿74﴾

تم یقیناً جان چکے ہو کہ ہم اس لئے نہیں آئے کہ زمین میں فساد کریں اور ہم ہرگز چور نہیں ہیں۔

قَالُوْا	فَمَا	جَزَآؤُهٗ	اِنْ	كُنْتُمْ	كٰذِبِيْنَ
انہوں نے کہا	پس کیا	اس کی جزا	اگر	تم ہو	جھوٹ بولنے والے

قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿75﴾

انہوں نے پوچھا پھر اس کی کیا جزا ہوگی اگر تم جھوٹے نکلے؟

قَالُوْا	جَزَآؤُهٗ	مَنْ	وُّجِدَ	فِيْ	رَحْلِهٖ	فَهُوَ	جَزَآؤُهٗ
انہوں نے کہا	اس کی جزا	جو	وہ پایا گیا	میں	اس کا سامان	پس وہ	اس کی جزا

قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ

انہوں نے جواب دیا اس کی جزا یہ ہے کہ جس کے سامان میں وہ (پیمانہ) پایا جائے وہی اس کی جزا ہوگا۔

كَذٰلِكَ	نَجْزِى	الظّٰلِمِيْنَ	فَبَدَاَ	بِاَوْعِيَتِهِمْ	قَبْلَ	وِعَآءِ	اَخِيْهِ
اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	ظلم کرنے والے	پس اس نے شروع کیا	ان کے بورے سے	پہلے	بورا	اس کا بھائی

كَذٰلِكَ نَجْزِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿76﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ

اسی طرح ہم ظالموں کو جزا دیا کرتے ہیں۔ پھر اس (اعلان کرنے والے) نے اس (یعنی یوسف) کے بھائی کے بورے سے پہلے ان کے بوروں سے شروع کیا

ثُمَّ	اسْتَخْرَجَهَا	مِنْ	وِّعَآءِ	اَخِيْهِ	كَذٰلِكَ	كِدْنَا	لِيُوْسُفَ
پھر	اس نے اسے نکال لیا	سے	بورا	اس کا بھائی	اسی طرح	ہم نے تدبیر کی	یوسف کیلئے

ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ

پھر اس کے بھائی کے بورے میں سے اس (پیمانہ) کو نکال لیا۔ اس طرح ہم نے یوسف کے لئے تدبیر کی۔

مَا	كَانَ	لِيَاْخُذَ	اَخَاهُ	فِيْ	دِيْنِ	الْمَلِكِ
نہیں	وہ تھا	کہ وہ روک لیتا	اس کا بھائی	میں	حکمرانی	بادشاہ

مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ

اس کے لئے ممکن نہ تھا کہ اپنے بھائی کو بادشاہ کی حکمرانی میں روک لیتا

اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ	نَرْفَعُ	دَرَجٰتٍ	مَّنْ	نَّشَآءُ
مگر	یہ کہ	وہ چاہتا ہے	اللہ	ہم بلند کرتے ہیں	درجات	جس، جو	ہم چاہتے ہیں

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ

سوائے اس کے کہ اللہ چاہتا۔ ہم جسے چاہیں درجات کے لحاظ سے بلند کرتے ہیں

وَ	فَوْقَ	كُلِّ	ذِىْ عِلْمٍ	عَلِيْمٌ	قَالُوْآ
اور	پرے، اوپر	ہر ایک	علم والا	صاحب علم، خوب جاننے والا	انہوں نے کہا

وَفَوْقَ كُلِّ ذِىْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿77﴾ قَالُوْآ

اور ہر علم رکھنے والے سے برتر ایک صاحب علم ہے۔ انہوں نے کہا

اِنْ يَّسْرِقْ	فَقَدْ	سَرَقَ	اَخٌ	لَّهٗ	مِنْ	قَبْلُ
اگر وہ چوری کرے	پس یقیناً	اس نے چوری کی	بھائی	اس کا	سے	پہلے

اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ

اگر اس نے چوری کی ہے تو اس کے ایک بھائی نے بھی اس سے پہلے چوری کی تھی

فَاَسَرَّهَا	يُوْسُفُ	فِيْ	نَفْسِهٖ	وَ	لَمْ يُبْدِهَا	لَهُمْ
پس اس نے اسے پوشیدہ رکھا	یوسف	میں	اس کے نفس میں	اور	نہ اس نے اسے ظاہر کیا	ان کے لئے

فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ

تو یوسف نے اس (الزام کے اثر) کو اپنے دل میں چھپا لیا اور اُسے ان پر ظاہر نہ کیا۔

قَالَ	اَنْتُمْ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	تَصِفُوْنَ
اس نے کہا	تم	بدترین	مقام میں، درجہ میں	اور	اللہ	زیادہ جاننے والا	اس کو جو	تم بیان کرتے ہو

قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿78﴾

(ہاں دل ہی دل میں) کہا تم مقام کے لحاظ سے بدترین ہو اور اللہ ہی بہتر جانتا ہے جو تم بیان کرتے ہو۔

قَالُوْا	يٰٓاَيُّهَا	الْعَزِيْزُ	اِنَّ	لَهٗٓ	اَبًا	شَيْخًا	كَبِيْرًا
انہوں نے کہا	اے	صاحبِ اختیار، سردار	یقیناً	اس کے لئے	باپ	بوڑھا	بڑا

قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا

انہوں نے کہا اے صاحبِ اختیار! یقیناً اس کا باپ بہت بوڑھا شخص ہے۔

فَخُذْ	اَحَدَنَا	مَكَانَهٗ	اِنَّا	نَرٰىكَ	مِنَ	الْمُحْسِنِيْنَ	قَالَ
پس تو رکھ لے	ہم میں سے کوئی ایک	اس کی جگہ	یقیناً ہم	ہم تجھے دیکھتے ہیں	سے	احسان کرنے والے	اس نے کہا

فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿79﴾ قَالَ

پس اس کی بجائے ہم میں سے کسی ایک کو رکھ لے۔ یقیناً ہم تجھے احسان کرنے والوں میں سے دیکھتے ہیں۔ اس نے کہا

مَعَاذَ	اللّٰهِ	اَنْ	نَّاْخُذَ	اِلَّا	مَنْ	وَّجَدْنَا	مَتَاعَنَا	عِنْدَهٗٓ
پناہ	اللہ	کہ	ہم پکڑیں گے	مگر	جو، جس	ہم نے پایا	ہمارا سامان	اس کے پاس

مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ ۙ

اللہ کی پناہ! کہ جس کے پاس ہم اپنا سامان پائیں اس کے سوا کسی اور کو پکڑیں۔

9 ع 11 3

اِنَّآ	اِذًا	لَّظٰلِمُوْنَ	فَلَمَّا	اسْتَيْـَٔسُوْا	مِنْهُ	خَلَصُوْا	نَجِيًّا
یقیناً ہم	تب	ضرور ظلم کرنے والے	پس جب	وہ ناامید ہوگئے	اس سے	وہ الگ ہوئے	مشورہ کرنا

اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿80﴾ فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ

تب تو ہم یقیناً ظلم کرنے والے بن جائیں گے۔ پس جب وہ اس سے مایوس ہو گئے تو مشورہ کے لئے علیحدہ ہوئے۔

قَالَ	كَبِيْرُهُمْ	اَلَمْ	تَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اَبَاكُمْ
اس نے کہا	ان کا بڑا	کیا نہیں	تم جانتے ہو	یہ کہ	تمہارا باپ

قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ

ان کے بڑے نے کہا کہ کیا تم جانتے نہیں کہ تمہارے باپ نے

قَدْ	اَخَذَ	عَلَيْكُمْ	مَّوْثِقًا	مِّنَ	اللّٰهِ
یقیناً	اس نے لیا	تم سے، تم پر	پختہ عہد	سے	اللہ

قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ

اللہ کے حوالہ سے تم پر واجب پختہ عہد لیا تھا

وَ	مِنْ	قَبْلُ	مَا	فَرَّطْتُّمْ	فِيْ	يُوْسُفَ
اور	سے	پہلے	جو	تم نے کوتاہی کی، تم نے زیادتی کی	میں، بارے	یوسف

وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ

اور (اس سے) پہلے بھی جو تم یوسف کے معاملہ میں زیادتی کر چکے ہو۔

فَلَنْ اَبْرَحَ	الْاَرْضَ	حَتّٰى	يَاْذَنَ	لِيْٓ	اَبِيْٓ
پس میں ہرگز نہیں چھوڑوں گا	زمین، ملک	یہاں تک کہ	وہ اجازت دیتا ہے	میرے لئے/ مجھے	میرا باپ

فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ

پس میں ہرگز یہ ملک نہیں چھوڑوں گا یہاں تک کہ میرا باپ مجھے اجازت دے

اَوْ	يَحْكُمَ	اللّٰهُ	لِيْ	وَ	هُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ
یا	وہ فیصلہ کردے	اللہ	میرے لئے	اور	وہ	بہتر	فیصلہ کرنے والے

اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿81﴾

یا میرے لئے اللہ کوئی فیصلہ کردے اور وہ فیصلہ کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

اِرۡجِعُوۡۤا	اِلٰۤی	اَبِیۡکُمۡ	فَقُوۡلُوۡا	یٰۤاَبَانَاۤ	اِنَّ	ابۡنَکَ	سَرَقَ	وَ
تم لوٹ جاؤ	طرف	تمہارا باپ	پس تم کہو	اے ہمارے باپ	یقیناً	تیرا بیٹا	اس نے چوری کی	اور

اِرۡجِعُوۡۤا اِلٰۤی اَبِیۡکُمۡ فَقُوۡلُوۡا یٰۤاَبَانَاۤ اِنَّ ابۡنَکَ سَرَقَ ۚ وَ

اپنے باپ کی طرف واپس جاؤ اور اسے کہو کہ اے ہمارے باپ! یقیناً تیرے بیٹے نے چوری کی ہے اور

مَا	شَهِدۡنَاۤ	اِلَّا	بِمَا	عَلِمۡنَا	وَ	مَا	کُنَّا	لِلۡغَیۡبِ	حٰفِظِیۡنَ
نہیں	ہم نے گواہی دی	مگر	اس کا جو	ہم نے جان لیا	اور	نہیں	ہم تھے	غیب کیلئے	محافظ (جمع)

مَا شَهِدۡنَاۤ اِلَّا بِمَا عَلِمۡنَا وَمَا کُنَّا لِلۡغَیۡبِ حٰفِظِیۡنَ ﴿82﴾

ہم سوائے اس کے جس کا ہمیں علم ہے کوئی گواہی نہیں دے رہے اور ہم یقیناً غیب کے محافظ نہیں۔

وَ	سۡـَٔلِ	الۡقَرۡیَۃَ	الَّتِیۡ	کُنَّا	فِیۡهَا	وَ	الۡعِیۡرَ
اور	تو پوچھ	بستی	وہ جو	ہم تھے	اس میں	اور	قافلہ

وَسۡـَٔلِ الۡقَرۡیَۃَ الَّتِیۡ کُنَّا فِیۡهَا وَالۡعِیۡرَ

پس اس بستی (والوں) سے پوچھ جس میں ہم تھے اور اس قافلہ سے بھی

الَّتِیۡۤ	اَقۡبَلۡنَا	فِیۡهَا	وَ	اِنَّا	لَصٰدِقُوۡنَ	قَالَ	بَلۡ
وہ جو	ہم آئے	اس میں	اور	یقیناً ہم	ضرور سچ بولنے والے	اس نے کہا	بلکہ

الَّتِیۡۤ اَقۡبَلۡنَا فِیۡهَا ؕ وَاِنَّا لَصٰدِقُوۡنَ ﴿83﴾ قَالَ بَلۡ

جس میں شامل ہو کر ہم آئے ہیں اور یقیناً ہم سچے ہیں۔ اس نے کہا (نہیں) بلکہ

سَوَّلَتۡ	لَکُمۡ	اَنۡفُسُکُمۡ	اَمۡرًا	فَصَبۡرٌ	جَمِیۡلٌ	عَسَی	اللّٰهُ
اس نے معمولی بنا دیا	تمہارے لئے	تمہارے نفس	ایک معاملہ	پس صبر کرنا	عمدہ	قریب ہے	اللہ

سَوَّلَتۡ لَکُمۡ اَنۡفُسُکُمۡ اَمۡرًا ؕ فَصَبۡرٌ جَمِیۡلٌ ؕ عَسَی اللّٰهُ

تمہارے نفسوں نے ایک بہت بڑے معاملہ کو تمہارے لئے ہلکا اور معمولی بنا دیا ہے۔ پس صبر جمیل (کے سوا میں کیا کر سکتا ہوں)۔ عین ممکن ہے کہ اللہ

اَنۡ یَّاۡتِیَنِیۡ	بِهِمۡ	جَمِیۡعًا	اِنَّهٗ	هُوَ	الۡعَلِیۡمُ	الۡحَکِیۡمُ
کہ وہ میرے پاس آئے	ان کے ساتھ	سب کے سب	یقیناً وہ	وہ	دائمی علم رکھنے والا	بہت حکمت والا

اَنۡ یَّاۡتِیَنِیۡ بِهِمۡ جَمِیۡعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡعَلِیۡمُ الۡحَکِیۡمُ ﴿84﴾

ان سب کو میرے پاس لے آئے۔ یقیناً وہی ہے جو دائمی علم رکھنے والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

وَ	تَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَ	قَالَ	يٰۤاَسَفٰى	عَلٰى	يُوْسُفَ
اور	اس نے توجہ پھیر لی	ان سے	اور	اس نے کہا	وائے افسوس	پر، اوپر	یوسف

وَ تَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ يٰۤاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ

اور اس نے ان سے توجہ پھیر لی اور کہا وائے افسوس یوسف پر!

وَ	ابْيَضَّتْ	عَيْنٰهُ	مِنَ	الْحُزْنِ	فَهُوَ	كَظِيْمٌ
اور	وہ ڈبڈبا آئی، وہ سفید ہوگئی	اس کی دونوں آنکھیں	سے	غم	پس وہ	غم کو دبانے والا

وَ ابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿85﴾

اور اس کی آنکھیں غم سے ڈبڈبا آئیں اور وہ اپنا غم دبانے والا تھا۔

قَالُوْا	تَاللّٰهِ	تَفْتَؤُا	تَذْكُرُ	يُوْسُفَ	حَتّٰى
انہوں نے کہا	اللہ کی قسم	تو ہمیشہ رہے گا	تُو یاد کرتا ہے	یوسف	یہاں تک

قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى

انہوں نے کہا خدا کی قسم! تُو ہمیشہ یوسف ہی کا ذکر کرتا رہے گا یہاں تک کہ

تَكُوْنَ	حَرَضًا	اَوْ	تَكُوْنَ	مِنَ	الْهٰلِكِيْنَ
تُو ہو جائے	نڈھال، لاغر	یا	تُو ہو جائے	سے	ہلاک ہونے والے

تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿86﴾

تُو (غم سے) نڈھال ہو جائے یا ہلاک ہو جانے والوں میں سے ہو جائے۔

قَالَ	اِنَّمَاۤ	اَشْكُوْا	بَثِّيْ	وَ	حُزْنِيْۤ	اِلَى	اللّٰهِ
اس نے کہا	صرف، محض	میں فریاد کرتا ہوں	میرا رنج	اور	میرا غم	طرف	اللہ

قَالَ اِنَّمَاۤ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَ حُزْنِيْۤ اِلَى اللّٰهِ

اس نے کہا میں تو اپنے رنج و الم کی صرف اللہ کے حضور فریاد کرتا ہوں

وَ	اَعْلَمُ	مِنَ	اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ
اور	میں جانتا ہوں	سے	اللہ	جو	نہیں	تم جانتے ہو

وَ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿87﴾

اور اللہ کی طرف سے میں وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

يٰبَنِيَّ	اذْهَبُوْا	فَتَحَسَّسُوْا	مِنْ	يُّوْسُفَ	وَ	اَخِيْهِ
اے میرے بیٹو	تم جاؤ	پس تم کھوج لگاؤ	سے	یوسف	اور	اس کا بھائی

يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ

اے میرے بیٹو! جاؤ اور یوسف اور اس کے بھائی کے متعلق کھوج لگاؤ

وَ	لَا تَايْـَٔسُوْا	مِنْ	رَّوْحِ	اللّٰهِ
اور	تم مایوس نہ ہو	سے	رحمت	اللہ

وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ

اور اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔

اِنَّهٗ	لَا	يَايْـَٔسُ	مِنْ	رَّوْحِ	اللّٰهِ	اِلَّا	الْقَوْمُ	الْكٰفِرُوْنَ
یقیناً وہ	نہیں	وہ مایوس ہوتا ہے	سے	رحمت	اللہ	مگر	لوگ	انکار کرنے والے

اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿88﴾

یقیناً اللہ کی رحمت سے کوئی مایوس نہیں ہوتا مگر کافر لوگ۔

فَلَمَّا	دَخَلُوْا	عَلَيْهِ	قَالُوْا	يٰۤاَيُّهَا	الْعَزِيْزُ
پس جب	وہ داخل ہوئے	اس پر	انہوں نے کہا	اے	صاحب اختیار، سردار

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ

پس جب وہ اس کی جناب میں حاضر ہوئے انہوں نے کہا اے صاحب اختیار!

مَسَّنَا	وَ	اَهْلَنَا	الضُّرُّ	وَ	جِئْنَا	بِبِضَاعَةٍ	مُّزْجٰىةٍ
ہمیں پہنچی ہے	اور	ہمارے گھر والے	تکلیف	اور	ہم آئے	پونجی کے ساتھ	تھوڑی سی

مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ

ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو بہت تکلیف پہنچی ہے اور ہم تھوڑی سی پونجی لائے ہیں۔

فَاَوْفِ	لَنَا	الْكَيْلَ	وَ	تَصَدَّقْ	عَلَيْنَا
پس تو پورا دے	ہمارے لئے	ماپ	اور	توصدقہ کر	ہمارے اوپر

فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ

پس ہمیں بھرپور تول عطا کر اور ہم پر صدقہ کر۔

اِنَّ	اللّٰهَ	يَجۡزِى	الۡمُتَصَدِّقِيۡنَ	قَالَ	هَلۡ	عَلِمۡتُمۡ
یقیناً	اللہ	وہ جزا دیتا ہے	صدقہ وخیرات کرنے والے	اس نے کہا	کیا	تم نے جان لیا

اِنَّ اللّٰهَ يَجۡزِى الۡمُتَصَدِّقِيۡنَ ﴿89﴾ قَالَ هَلۡ عَلِمۡتُمۡ

یقیناً اللہ صدقہ خیرات کرنے والوں کو جزا دیتا ہے۔ اس نے کہا کیا تم جانتے ہو

مَّا	فَعَلۡتُمۡ	بِيُوۡسُفَ	وَ	اَخِيۡهِ	اِذۡ	اَنۡتُمۡ	جٰهِلُوۡنَ
جو	تم نے کیا	یوسف کے ساتھ	اور	اس کا بھائی	جب	تم تھے	جاہل لوگ

مَّا فَعَلۡتُمۡ بِيُوۡسُفَ وَاَخِيۡهِ اِذۡ اَنۡتُمۡ جٰهِلُوۡنَ ﴿90﴾

جو تم نے یوسف اور اس کے بھائی سے کیا تھا جب تم جاہل لوگ تھے۔

قَالُوۡۤا	ءَاِنَّكَ	لَاَنۡتَ	يُوۡسُفُ	قَالَ	اَنَا	يُوۡسُفُ	وَ	هٰذَاۤ	اَخِىۡ
انہوں نے کہا	کیا یقیناً تو	ضرور تو	یوسف	اس نے کہا	میں	یوسف	اور	یہ	میرا بھائی

قَالُوۡۤا ءَاِنَّكَ لَاَنۡتَ يُوۡسُفُ ؕ قَالَ اَنَا يُوۡسُفُ وَهٰذَاۤ اَخِىۡ

انہوں نے کہا کیا واقعی تو ہی یوسف ہے؟ اس نے کہا میں ہی یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔

قَدۡ	مَنَّ	اللّٰهُ	عَلَيۡنَا	اِنَّهٗ	مَنۡ	يَّتَّقِ
یقیناً	اس نے احسان کیا	اللہ	ہم پر	یقیناً وہ	جو	وہ تقویٰ اختیار کرتا ہے

قَدۡ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيۡنَا ؕ اِنَّهٗ مَنۡ يَّتَّقِ

اللہ نے یقیناً ہم پر بہت احسان کیا ہے۔ یقیناً جو بھی تقویٰ کرے

وَ	يَصۡبِرۡ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُضِيۡعُ	اَجۡرَ	الۡمُحۡسِنِيۡنَ
اور	وہ صبر کرتا ہے	پس یقیناً	اللہ	نہیں	وہ ضائع کرتا ہے	اجر، ثواب	احسان کرنے والے

وَيَصۡبِرۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿91﴾

اور صبر کرے تو اللہ ہرگز احسان کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

قَالُوۡا	تَاللّٰهِ	لَقَدۡ	اٰثَرَكَ	اللّٰهُ	عَلَيۡنَا	وَ	اِنۡ	كُنَّا	لَخٰطِـِٕيۡنَ
انہوں نے کہا	اللہ کی قسم	یقیناً	اس نے تجھے فضیلت دی	اللہ	ہم پر	اور	یقیناً	ہم تھے	ضرور خطا کار (جمع)

قَالُوۡا تَاللّٰهِ لَقَدۡ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيۡنَا وَاِنۡ كُنَّا لَخٰطِـِٕيۡنَ ﴿92﴾

انہوں نے کہا اللہ کی قسم! اللہ نے یقیناً تجھے ہم پر فضیلت دی ہے اور یقیناً ہم ہی خطا کار تھے۔

قَالَ	لَا	تَثۡرِيۡبَ	عَلَيۡكُمُ	الۡيَوۡمَ	يَغۡفِرُ	اللّٰهُ	لَكُمۡ
اس نے کہا	نہیں	ملامت	تمہارے اوپر	آج کا دن	وہ معاف کردے گا	اللہ	تمہارے لئے

قَالَ لَا تَثۡرِيۡبَ عَلَيۡكُمُ الۡيَوۡمَ ؕ يَغۡفِرُ اللّٰهُ لَكُمۡ ۡ

اس نے کہا آج کے دن تم پر کوئی ملامت نہیں۔ اللہ تمہیں بخش دے گا

وَ	هُوَ	اَرۡحَمُ	الرّٰحِمِيۡنَ	اِذۡهَبُوۡا	بِقَمِيۡصِىۡ	هٰذَا
اور	وہ	زیادہ رحم کرنے والا	رحم کرنے والے	تم جاؤ	میری قمیص کے ساتھ	یہ

وَهُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ ﴿93﴾ اِذۡهَبُوۡا بِقَمِيۡصِىۡ هٰذَا

اور وہ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ میری یہ قمیص ساتھ لے جاؤ

فَاَلۡقُوۡهُ	عَلٰى	وَجۡهِ	اَبِىۡ	يَاۡتِ	بَصِيۡرًا	وَ	اۡتُوۡنِىۡ
پس اس کو ڈال دو	پر، اوپر	چہرا، سامنے	میرا باپ	وہ آئے گا	بینا، حقیقت سے آگاہ	اور	تم میرے پاس آؤ

فَاَلۡقُوۡهُ عَلٰى وَجۡهِ اَبِىۡ يَاۡتِ بَصِيۡرًا ۚ وَاۡتُوۡنِىۡ

اور میرے باپ کے سامنے اسے ڈال دو، اس پر حقیقت واضح ہو جائے گی اور (بعد میں) میرے پاس

بِاَهۡلِكُمۡ	اَجۡمَعِيۡنَ	وَ	لَمَّا	فَصَلَتِ	الۡعِيۡرُ	قَالَ
اپنے گھر والوں کے ساتھ	سب کے سب	اور	جب	وہ چل پڑی	قافلہ	اس نے کہا

بِاَهۡلِكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿94﴾ وَلَمَّا فَصَلَتِ الۡعِيۡرُ قَالَ ع 10 14 4

اپنے سب گھر والوں کو لے آؤ۔ پس جب قافلہ روانہ ہوا تو ان کے باپ نے کہا

اَبُوۡهُمۡ	اِنِّىۡ	لَاَجِدُ	رِيۡحَ	يُوۡسُفَ	لَوۡ	لَاۤ	اَنۡ	تُفَنِّدُوۡنِ
ان کا باپ	یقیناً میں	میں ضرور پاتا ہوں	خوشبو	یوسف	اگر	نہ	کہ	تم مجھے دیوانہ ٹھہراتے ہو

اَبُوۡهُمۡ اِنِّىۡ لَاَجِدُ رِيۡحَ يُوۡسُفَ لَوۡلَاۤ اَنۡ تُفَنِّدُوۡنِ ﴿95﴾

یقیناً مجھے یوسف کی خوشبو آرہی ہے خواہ تم مجھے دیوانہ ٹھہراتے رہو۔

قَالُوۡا	تَاللّٰهِ	اِنَّكَ	لَفِىۡ	ضَلٰلِكَ	الۡقَدِيۡمِ	فَلَمَّاۤ
انہوں نے کہا	اللہ کی قسم	یقیناً تو	ضرور میں	تیری غلطی	پرانی، قدیم	پس جب

قَالُوۡا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِىۡ ضَلٰلِكَ الۡقَدِيۡمِ ﴿96﴾ فَلَمَّاۤ الربع

انہوں نے کہا اللہ کی قسم! یقیناً تو اپنی اسی پرانی غلطی میں مبتلا ہے۔ پھر جب

اَنْ	جَآءَ	الْبَشِيْرُ	اَلْقٰىهُ	عَلٰى وَجْهِهٖ	فَارْتَدَّ	بَصِيْرًا
کہ	وہ آیا	خوشخبری دینے والا	اس نے اسے ڈال دیا	اس کے سامنے	پس وہ لوٹ آیا	بینا، صاحبِ بصیرت

اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ

خوشخبری دینے والا آیا (اور) اس نے اُس (قمیص) کو اس کے سامنے ڈال دیا تو اس پر حقیقت واضح ہوگئی۔

قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكُمْ	اِنِّيْٓ	اَعْلَمُ	مِنَ	اللّٰهِ
اس نے کہا	کیا نہیں	میں کہتا ہوں	تمہارے لئے	یقیناً میں	میں جانتا ہوں	سے	اللہ

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ

اس نے کہا کیا میں تمہیں نہیں کہتا تھا کہ میں یقیناً اللہ کی طرف سے ان باتوں کا علم رکھتا ہوں

مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	اسْتَغْفِرْ	لَنَا	ذُنُوْبَنَآ
جو	نہیں	تم جانتے ہو	انہوں نے کہا	اے ہمارے باپ	تو استغفار کر	ہمارے لئے	ہمارے گناہ

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿97﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ

جو تم نہیں جانتے ؟ انہوں نے کہا اے ہمارے باپ! ہمارے لئے ہمارے گناہوں کی بخشش طلب کر۔

اِنَّا	كُنَّا	خٰطِـِٕيْنَ	قَالَ	سَوْفَ	اَسْتَغْفِرُ	لَكُمْ	رَبِّيْ
یقیناً ہم	ہم تھے	خطا کار (جمع)	اس نے کہا	عنقریب، ضرور	میں استغفار کروں گا	تمہارے لئے	میرا ربّ

اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿98﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ۭ

یقیناً ہم خطا کار تھے۔ اس نے کہا میں ضرور تمہارے لئے اپنے ربّ سے بخشش طلب کروں گا۔

اِنَّهٗ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	فَلَمَّا	دَخَلُوْا	عَلٰى	يُوْسُفَ
یقیناً وہ	وہ	بہت معاف کرنے والا	بار بار رحم کرنے والا	پس جب	وہ داخل ہوئے	سامنے، اوپر	یوسف

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿99﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ

یقیناً وہی بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ پس جب وہ یوسف کے سامنے پیش ہوئے

اٰوٰٓى	اِلَيْهِ	اَبَوَيْهِ	وَ	قَالَ
اس نے جگہ دی	اپنے قریب، اپنی طرف	اس کے ماں باپ	اور	اس نے کہا

اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ

تو اس نے اپنے والدین کو اپنے قریب جگہ دی اور کہا کہ

ادْخُلُوْا	مِصْرَ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	اٰمِنِيْنَ
تم داخل ہو جاؤ	مصر، شہر	اگر	اس نے چاہا	اللہ	امن کے ساتھ

ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿100﴾ ط

اگر اللہ چاہے تو مصر میں امن کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔

وَ	رَفَعَ	اَبَوَيْهِ	عَلَى	الْعَرْشِ	وَ	خَرُّوْا	لَهٗ	سُجَّدًا
اور	اس نے اٹھایا	اس کے ماں باپ	پر، اوپر	تخت	اور	وہ گر گئے	اس کے لئے	سجدہ کرنے والے

وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ج

اور اس نے اپنے والدین کو عزت کے ساتھ تخت پر بٹھایا اور وہ سب اس کی خاطر سجدہ ریز ہو گئے۔

وَ	قَالَ	يٰٓاَبَتِ	هٰذَا	تَاْوِيْلُ	رُءْيَايَ	مِنْ	قَبْلُ
اور	اس نے کہا	اے میرے باپ	یہ	تعبیر، حقیقت	میری خواب	سے	پہلے

وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ز

اور اس نے کہا اے میرے باپ! یہ تعبیر تھی میری پہلے سے دیکھی ہوئی رویا کی۔

قَدْ	جَعَلَهَا	رَبِّيْ	حَقًّا	وَ	قَدْ	اَحْسَنَ	بِيْٓ
یقیناً	اس نے اسے بنا دیا	میرا ربّ	سچا	اور	یقیناً	اس نے احسان کیا	مجھ پر

قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ط وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ

میرے ربّ نے اسے یقیناً سچ کر دکھایا اور مجھ پر بہت احسان کیا

اِذْ	اَخْرَجَنِيْ	مِنَ	السِّجْنِ	وَ	جَآءَ	بِكُمْ	مِّنَ	الْبَدْوِ
جب	اس نے مجھے نکالا	سے	قید خانہ	اور	وہ آیا	تمہارے ساتھ	سے	صحرا

اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ

جب اس نے مجھے قید خانہ سے نکالا اور تمہیں صحرا سے لے آیا

مِنْ	بَعْدِ	اَنْ	نَّزَغَ	الشَّيْطٰنُ	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَ	اِخْوَتِيْ
سے	بعد	کہ	اس نے فساد ڈالا	شیطان	میرے درمیان	اور	درمیان	میرے بھائی

مِنْ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ط

بعد اس کے کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان رخنہ ڈال دیا تھا۔

اِنَّ	رَبِّیْ	لَطِيْفٌ	لِّمَا	يَشَآءُ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ
یقیناً	میرا ربّ	لطف واحسان کرنے والا	اس کیلئے جو	وہ چاہتا ہے	یقیناً وہ	وہ	دائمی علم رکھنے والا	بہت حکمت والا

اِنَّ رَبِّیْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿101﴾

یقیناً میرا ربّ جس کے لئے چاہے بہت لطف واحسان کرنے والا ہے۔ بے شک وہی دائمی علم رکھنے والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

رَبِّ	قَدْ	اٰتَيْتَنِیْ	مِنَ	الْمُلْكِ	وَ	عَلَّمْتَنِیْ	مِنْ	تَاْوِيْلِ	الْاَحَادِيْثِ
اے میرے ربّ	یقیناً	تو نے مجھے دیا	سے	امورِ سلطنت	اور	تو نے مجھے سکھایا	سے	اصلیت،تعبیر	باتیں

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِیْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِیْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ

اے میرے ربّ! تو نے مجھے امورِ سلطنت میں سے حصہ دیا اور باتوں کی اصلیّت سمجھنے کا علم بخشا۔

فَاطِرَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اَنْتَ	وَلِیّٖ	فِی	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ
پیدا کرنے والا	آسمان (جمع)	اور	زمین	تو	میرا دوست	میں	دنیا	اور	آخرت

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۫ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ

اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! تُو دنیا اور آخرت میں میرا دوست ہے۔

تَوَفَّنِیْ	مُسْلِمًا	وَّ	اَلْحِقْنِیْ	بِالصّٰلِحِيْنَ	ذٰلِكَ
تو مجھے وفات دے	مسلمان	اور	تو مجھے شامل کردے	صالحین کے ساتھ	یہ

تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿102﴾ ذٰلِكَ

مجھے فرمانبردار ہونے کی حالت میں وفات دے اور مجھے صالحین کے زُمرہ میں شامل کر۔ یہ

مِنْ	اَنْۢبَآءِ	الْغَيْبِ	نُوْحِيْهِ	اِلَيْكَ	وَ	مَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ
سے	خبریں	غیب	ہم اسے وحی کرتے ہیں	تیری طرف	اور	نہیں	تو تھا	ان کے پاس

مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ

غیب کی خبروں میں سے ہے جسے ہم تیری طرف وحی کرتے ہیں اور تُو ان کے پاس نہیں تھا

اِذْ	اَجْمَعُوْٓا	اَمْرَهُمْ	وَ	هُمْ	يَمْكُرُوْنَ
جب	انہوں نے جمع کیا	ان کی بات	اور	وہ	وہ تدبیر کرتے ہیں

اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿103﴾

جب انہوں نے اپنی بات پر اتفاق کرلیا تھا جبکہ وہ (بُرے) منصوبے بنا رہے تھے۔

وَ	مَآ	اَكْثَرُ	النَّاسِ	وَ	لَوْ	حَرَصْتَ	بِمُؤْمِنِيْنَ
اور	نہیں	اکثر	لوگ	اور	اگر	تونے چاہا	ایمان لانے والے

وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿104﴾

اور اکثر انسان، خواہ تو کتنا بھی چاہے، ایمان لانے والے نہیں بنیں گے۔

وَ	مَا	تَسْـَٔلُهُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	اَجْرٍ
اور	نہیں	تو ان سے مانگتا ہے	اس پر	سے	اجر، ثواب

وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ط

اور تو اُن سے اس (خدمت) پر کوئی اجر نہیں مانگتا۔

اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	لِّلْعٰلَمِيْنَ	وَ
نہیں	وہ	مگر	نصیحت	تمام جہانوں کے لئے	اور

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿105﴾ وَ ع 11 11 5

یہ تو محض تمام جہانوں کے لئے ایک نصیحت ہے۔ اور

كَاَيِّنْ	مِّنْ	اٰيَةٍ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	يَمُرُّوْنَ	عَلَيْهَا
کتنے ہی	سے	نشان	میں	آسمان (جمع)	اور	زمین	وہ گزرتے ہیں	اس پر

كَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا

آسمانوں اور زمین میں کتنے ہی نشان ہیں جن پر وہ گزرتے رہتے ہیں

وَ	هُمْ	عَنْهَا	مُعْرِضُوْنَ	وَ	مَا	يُؤْمِنُ	اَكْثَرُهُمْ	بِاللّٰهِ
اور	وہ	اس سے	منہ پھیرنے والے	اور	نہیں	وہ ایمان لاتا ہے	ان میں سے اکثر	اللہ پر

وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿106﴾ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ

اس حال میں کہ وہ ان سے منہ پھیرے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور ان میں سے اکثر اللہ پر ایمان نہیں لاتے

اِلَّا	وَ	هُمْ	مُّشْرِكُوْنَ	اَفَاَمِنُوْٓا	اَنْ
مگر	اور	وہ	شرک کرنے والے	پس کیا وہ امن میں آگئے	کہ

اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿107﴾ اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ

مگر اس طرح کہ وہ شرک کر رہے ہوتے ہیں۔ پس کیا وہ اس بات سے امن میں ہیں کہ

تَاْتِيَهُمْ	غَاشِيَةٌ	مِّنْ	عَذَابِ	اللّٰهِ	اَوْ
وہ ان کے پاس آتی ہے	ڈھانپ دینے والی مصیبت	سے	عذاب	اللہ	یا

تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ

ان کے پاس اللہ کے عذاب میں سے کوئی ڈھانپ دینے والی (مصیبت) آئے یا

تَاْتِيَهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً	وَّ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ
وہ ان کے پاس آتی ہے	خاص گھڑی	اچانک	اور	وہ	نہیں	وہ شعور رکھتے ہیں

تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿108﴾

(انقلاب کی) گھڑی اچانک آجائے جب کہ وہ (اس کا) کوئی شعور نہ رکھتے ہوں۔

قُلْ	هٰذِهٖ	سَبِيْلِيْٓ	اَدْعُوْٓا	اِلَى	اللّٰهِ
تو کہہ دے	یہ	میرا راستہ	میں بلاتا ہوں	طرف	اللہ

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ

وقف النبی ﷺ

تُو کہہ دے کہ یہ میرا راستہ ہے۔ میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں۔

عَلٰى	بَصِيْرَةٍ	اَنَا	وَ	مَنِ	اتَّبَعَنِيْ
پر، اوپر	بصیرت	میں	اور	جو، جس	اس نے میری پیروی کی

عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ

میں بصیرت پر ہوں اور وہ بھی جس نے میری پیروی کی۔

وَ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	وَ	مَآ	اَنَا	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ
اور	پاک ہے	اللہ	اور	نہیں	میں	سے	شرک کرنے والے

وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿109﴾

اور پاک ہے اللہ اور میں مشرکوں میں سے نہیں۔

وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	اِلَّا	رِجَالًا
اور	نہیں	ہم نے بھیجا	سے	تجھ سے پہلے	مگر	مرد (جمع)

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا

اور ہم نے تجھ سے پہلے بستیوں کے باشندوں میں سے کبھی کسی کو نہیں بھیجا مگر مردوں کو

نُوْحِیْٓ	اِلَیْهِمْ	مِّنْ	اَهْلِ الْقُرٰی	اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا	فِی	الْاَرْضِ
ہم وحی کرتے ہیں	ان کی طرف	سے	بستیوں کے باشندے	پس کیا وہ نہیں چلے	میں	زمین

نُّوْحِیْٓ اِلَیْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰی ؕ اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ

جن کی طرف ہم وحی کیا کرتے تھے۔ پس کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی

فَیَنْظُرُوْا	كَیْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِیْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ
پس وہ دیکھیں	کیسا	وہ تھا	انجام	وہ لوگ	سے	ان سے پہلے

فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

کہ وہ دیکھ سکتے کہ اُن لوگوں کا انجام کیسا تھا جو ان سے پہلے تھے۔

وَ	لَدَارُ	الْاٰخِرَةِ	خَیْرٌ	لِّلَّذِیْنَ	اتَّقَوْا	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ
اور	ضرور گھر	آخرت	بہتر	ان لوگوں کیلئے	انہوں نے تقویٰ اختیار کیا	پس کیا نہیں	تم عقل کرتے ہو

وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

اور آخرت کا گھر ہی اُن لوگوں کے لئے بہتر ہے جنہوں نے تقویٰ سے کام لیا۔ پس کیا تم عقل نہیں کرتے؟

حَتّٰٓی	اِذَا	اسْتَیْئَسَ	الرُّسُلُ	وَ	ظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ
یہاں تک کہ	جب	وہ مایوس ہو گیا	رسول (جمع)	اور	انہوں نے خیال کیا	کہ وہ

حَتّٰٓی اِذَا اسْتَیْئَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ

یہاں تک کہ جب پیغمبر (ان سے) مایوس ہو گئے اور (لوگوں نے) خیال کیا کہ

قَدْ	كُذِبُوْا	جَآءَهُمْ	نَصْرُنَا	فَنُجِّیَ	مَنْ	نَّشَآءُ
یقیناً	ان سے جھوٹ بولا گیا	وہ ان کے پاس آیا	ہماری مدد	پس وہ بچا لیا گیا	جو، جسے	ہم چاہتے ہیں

قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّیَ مَنْ نَّشَآءُ ؕ

اُن سے جھوٹ بولا گیا ہے تو ہماری مدد اُن تک پہنچی۔ پس جسے ہم نے چاہا وہ بچا لیا گیا۔

وَ	لَا	یُرَدُّ	بَاْسُنَا	عَنِ	الْقَوْمِ	الْمُجْرِمِیْنَ
اور	نہیں	وہ ٹالا جاتا ہے	ہمارا عذاب	سے	قوم، لوگ	جرم کرنے والے

وَلَا یُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۱۱۱﴾

اور ہمارا عذاب مجرم قوم سے ٹالا نہیں جا سکتا۔

لَقَدْ	كَانَ	فِىْ	قَصَصِهِمْ	عِبْرَةٌ	لِّاُولِى الْاَلْبَاب
یقیناً	وہ ہے	میں	ان کے تاریخی واقعات	عبرت،نصیحت	عقل والوں کے لئے

لَقَدْ كَانَ فِىْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِى الْاَلْبَابِ ؕ

یقیناًان کے تاریخی واقعات کے بیان میں اہلِ عقل کے لئے ایک بڑی عبرت ہے۔

مَا	كَانَ	حَدِيْثًا	يُّفْتَرٰى	وَلٰكِنْ	تَصْدِيْقَ	الَّذِىْ	بَيْنَ يَدَيْهِ
نہیں	وہ ہے	قصہ،بات	جھوٹے طور پر بنایا گیا	لیکن	تصدیق	وہ جو	اس کے سامنے

مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِىْ بَيْنَ يَدَيْهِ

یہ کوئی جھوٹے طور پر بنایا ہوا قصہ نہیں بلکہ اس کی تصدیق ہے جو اس کے سامنے ہے

وَ	تَفْصِيْلَ	كُلِّ	شَىْءٍ	وَّ
اور	تفصیل،خوب وضاحت	ہر ایک	چیز	اور

وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَىْءٍ وَّ

اور ہر چیز کی خوب وضاحت ہے اور

هُدًى	وَّ	رَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ
ہدایت	اور	رحمت	لوگوں کے لئے	وہ ایمان لاتے ہیں

12 ع 7 6 هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿112﴾

ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ اَرْبَعٌ وَّ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّ سِتَّةُ رُكُوْعَاتٍ

سورۃ الرعد مدنی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 44 آیات ہیں اور 6 رکوع ہیں۔

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
نام کے ساتھ	اللہ	بن مانگے دینے والا	بار بار رحم کرنے والا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

الٓمّٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	وَ	الَّذِيْٓ
الف، لام، میم، را	یہ	آیتیں	کتاب	اور	جو

الٓمّٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِيْٓ

اَنَا اللّٰهُ اَعلَمُ وَاَرٰی: میں اللہ ہوں۔سب سے زیادہ جاننے والا ہوں۔اور میں دیکھتا ہوں۔یہ کامل کتاب کی آیات ہیں۔اور جو

اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ	رَّبِّكَ	الْحَقُّ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
وہ اتارا گیا	تیری طرف	سے	تیرا رب	حق	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	وہ ایمان لاتے ہیں

اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ②

تیری طرف تیرے ربّ کی طرف سے اُتارا گیا حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

اَللّٰهُ	الَّذِيْ	رَفَعَ	السَّمٰوٰتِ	بِغَيْرِ	عَمَدٍ	تَرَوْنَهَا
اللہ	وہ جو	اس نے بلند کیا	آسمان (جمع)	بغیر	ستون	تم اسے دیکھتے ہو

اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا

اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو بغیر ایسے ستونوں کے بلند کیا جنہیں تم دیکھ سکو۔

ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى	الْعَرْشِ	وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ
پھر	اس نے قرار پکڑا	پر، اوپر	تخت، عرش	اور	اس نے کام پر لگایا	سورج	اور	چاند

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ

پھر اس نے عرش پر قرار پکڑا اور سورج اور چاند کو خدمت پر مامور کیا۔

كُلٌّ	يَّجْرِىْ	لِاَجَلٍ	مُّسَمًّى	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ
ہرایک	وہ چلتا ہے	مدت کیلئے	معین، مقرر شدہ	وہ تدبیر کرتا ہے	معاملہ

كُلٌّ يَّجْرِىْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ

ہر چیز ایک معین مدت تک کے لئے حرکت میں ہے۔ وہ ہر معاملہ کو تدبیر سے کرتا ہے

يُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	بِلِقَآءِ	رَبِّكُمْ	تُوْقِنُوْنَ	وَ	هُوَ
وہ کھول کر بیان کرتا ہے	نشانات	تاکہ تم	ملاقات پر	تمہارا ربّ	تم یقین کرتے ہو	اور	وہ

يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ③ وَهُوَ

(اور) اپنے نشانات کو کھول کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ تم اپنے ربّ سے ملاقات کا یقین کرو۔ اور وہی ہے

الَّذِىْ	مَدَّ	الْاَرْضَ	وَ	جَعَلَ	فِيْهَا	رَوَاسِىَ	وَ	اَنْهٰرًا
وہ جو	اس نے پھیلایا	زمین	اور	اس نے بنایا	اس میں	پہاڑ (جمع)	اور	نہریں، دریا

الَّذِىْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِىَ وَاَنْهٰرًا ؕ

جس نے زمین کو پھیلادیا اور اس میں پہاڑ اور دریا بنائے

وَ	مِنْ	كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	جَعَلَ	فِيْهَا	زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ
اور	سے	ہرایک	پھل (جمع)	اس نے بنایا	اس میں	جوڑے	دو، دو

وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ

اور ہر قسم کے پھلوں میں سے اس نے اس میں دو دو جوڑے بنائے۔

يُغْشِى	الَّيْلَ	النَّهَارَ	اِنَّ	فِىْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ
وہ ڈھانپ دیتا ہے	رات	دن	یقیناً	میں	اس	ضرور نشانات	لوگوں کیلئے	وہ غور وفکر کرتے ہیں

يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ④

وہ رات سے دن کو ڈھانپ دیتا ہے۔ یقیناً اس میں غور وفکر کرنے والے لوگوں کے لئے نشانات ہیں۔

وَ	فِىْ	الْاَرْضِ	قِطَعٌ	مُّتَجٰوِرٰتٌ	وَّ	جَنّٰتٌ	مِّنْ	اَعْنَابٍ
اور	میں	زمین	خطے	ملحق، پاس پاس	اور	باغات	سے	انگور (جمع)

وَفِى الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ

اور زمین میں ایک دوسرے سے مُلحق خطے ہیں اور انگوروں کے باغات

وَّ	زَرْعٌ	وَّ	نَخِيْلٌ	صِنْوَانٌ	وَّ	غَيْرُ صِنْوَانٍ
اور	کھیتیاں	اور	کھجور کے درخت	ایک جڑ سے کئی کونپلیں نکالنے والے	اور	ایک جڑ سے زائد کونپلیں نہ نکالنے والے

وَّ زَرْعٌ وَّ نَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّ غَيْرُ صِنْوَانٍ

اور کھیتیاں اور کھجور کے درخت بھی، ایک جڑ سے ایک سے زائد کونپلیں نکالنے والے اور ایک جڑ سے زائد کونپلیں نہ نکالنے والے۔

يُّسْقٰى	بِمَآءٍ	وَّاحِدٍ	وَ	نُفَضِّلُ	بَعْضَهَا	عَلٰى	بَعْضٍ
وہ سیراب کیا جاتا ہے	پانی کیساتھ	ایک	اور	ہم فضیلت دیتے ہیں	اس کے بعض	پر، اوپر	بعض

يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۫ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ

یہ (سب کچھ) ایک ہی پانی سے سیراب کیا جاتا ہے۔ اور ہم نے ان میں سے بعض کو بعض پر

فِي	الْاُكُلِ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ
میں	پھل	یقیناً	میں	یہ	ضرور نشانات	لوگوں کیلئے	وہ عقل سے کام لیتے ہیں

فِي الْاُكُلِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ⑤

پھلوں کے لحاظ سے فضیلت بخشی ہے۔ اس میں یقیناً صاحبِ عقل لوگوں کے لئے نشانات ہیں۔

وَ	اِنْ	تَعْجَبْ	فَعَجَبٌ	قَوْلُهُمْ	ءَاِذَا	كُنَّا	تُرٰبًا
اور	اگر	تو تعجب کرے	پس بہت عجیب ہے	ان کی بات	کیا جب	ہم ہوں گے	مٹی

وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا

اور اگر تو تعجب کرے تو ان کا یہ قول بھی تو بہت عجیب ہے کہ کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے تو

ءَاِنَّا	لَفِيْ	خَلْقٍ	جَدِيْدٍ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ
کیا یقیناً ہم	ضرور، میں	پیدائش، تخلیق	نئی	یہی لوگ	وہ جو	انہوں نے انکار کیا	ان کے ربّ کیساتھ

ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ۬ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ

کیا ہم ضرور ایک نئی تخلیق میں ڈھالے جائیں گے؟ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے ربّ کا انکار کیا

وَ	اُولٰٓئِكَ	الْاَغْلٰلُ	فِيْٓ	اَعْنَاقِهِمْ	وَ
اور	یہی لوگ	طوق (جمع)	میں	ان کی گردنیں	اور

وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَ

اور یہی ہیں وہ جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور

اُولٰٓئِكَ	اَصۡحٰبُ	النَّارِ	هُمۡ	فِيۡهَا	خٰلِدُوۡنَ
یہی لوگ	ساتھی، والے	آگ، جہنم	وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے

اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ۝6

یہی آگ والے لوگ ہیں۔ وہ اس میں لمبا عرصہ رہنے والے ہیں۔

وَ	يَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ	بِالسَّيِّئَةِ	قَبۡلَ	الۡحَسَنَةِ
اور	وہ تجھ سے جلدی طلب کرتے ہیں	بدی کے ساتھ	پہلے، قبل	بھلائی، خوشحالی

وَيَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبۡلَ الۡحَسَنَةِ

اور وہ تجھ سے بدی کو بھلائی سے پہلے جلد تر طلب کرتے ہیں۔

وَ	قَدۡ	خَلَتۡ	مِنۡ	قَبۡلِهِمُ	الۡمَثُلٰتُ
اور	یقیناً	وہ گذر چکی	سے	ان سے پہلے	عبرتناک مثالیں

وَقَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِمُ الۡمَثُلٰتُ ؕ

جبکہ ان سے پہلے بہت سی عبرتناک مثالیں گزر چکی ہیں۔

وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَذُوۡ مَغۡفِرَةٍ	لِّلنَّاسِ	عَلٰى	ظُلۡمِهِمۡ
اور	یقیناً	تیرا ربّ	ضرور مغفرت والا	لوگوں کیلئے	پر، اوپر، باوجود	ان کا ظلم

وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوۡ مَغۡفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلۡمِهِمۡ ۚ

اور یقیناً تیرا ربّ لوگوں کے لئے اُن کے ظلم کے باوجود بہت مغفرت والا ہے

وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَشَدِيۡدُ	الۡعِقَابِ	وَ	يَقُوۡلُ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا
اور	یقیناً	تیرا ربّ	ضرور سخت	سزا	اور	وہ کہتا ہے	وہ لوگ	انہوں نے انکار کیا

وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ۝7 وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

اور یقیناً تیرا ربّ سزا دینے میں بہت سخت ہے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا کہتے ہیں

لَوۡ	لَاۤ	اُنۡزِلَ	عَلَيۡهِ	اٰيَةٌ	مِّنۡ	رَّبِّهٖ
کیوں	نہ	وہ اتارا گیا	اس پر	نشان	سے	اس کا ربّ

لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ اٰيَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ

ایسا کیوں نہ ہوا کہ اس کے ربّ کی طرف سے اس پر کوئی ایک نشان ہی اتارا جاتا۔

هَادٍ	قَوۡمٍ	لِكُلِّ	وَّ	مُنۡذِرٌ	اَنۡتَ	اِنَّمَاۤ
ہدایت دینے والا	قوم،لوگ	ہرایک کیلئے	اور	ڈرانے والا	تو	یقیناً،محض

اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُنۡذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوۡمٍ هَادٍ ﴿8﴾ ع 1 8 7

یقیناً تو محض ایک ڈرانے والا ہے اور ہر قوم کے لئے ایک راہنما ہوتا ہے۔

اُنۡثٰى	كُلُّ	تَحۡمِلُ	مَا	يَعۡلَمُ	اَللّٰهُ
مادہ	ہر	وہ اٹھاتی ہے	جو	وہ جانتا ہے	اللہ

اَللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا تَحۡمِلُ كُلُّ اُنۡثٰى

اللہ جانتا ہے جو ہر مادہ (بطور حمل) اٹھاتی ہے

تَزۡدَادُ	مَا	وَ	الۡاَرۡحَامُ	تَغِيۡضُ	مَا	وَ
وہ بڑھاتے ہیں	جو	اور	رحم، بچے دانی (جمع)	وہ کم کرتی ہے	جو	اور

وَمَا تَغِيۡضُ الۡاَرۡحَامُ وَمَا تَزۡدَادُ ؕ

اور (اُسے بھی) جو رحم کم کرتے ہیں اور جو وہ بڑھاتے ہیں۔

بِمِقۡدَارٍ	عِنۡدَهٗ	شَىۡءٍ	كُلُّ	وَ
ایک خاص اندازے کے مطابق	اس کے پاس	چیز	ہرایک	اور

وَكُلُّ شَىۡءٍ عِنۡدَهٗ بِمِقۡدَارٍ ﴿9﴾

اور ہر چیز اس کے ہاں ایک خاص اندازے کے مطابق ہوتی ہے۔

الۡمُتَعَالِ	الۡكَبِيۡرُ	الشَّهَادَةِ	وَ	الۡغَيۡبِ	عٰلِمُ
بلند، بلند شان والا	بڑا، بڑے مرتبے والا	حاضر	اور	غیب، پوشیدہ بات	جاننے والا

عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ الۡكَبِيۡرُ الۡمُتَعَالِ ﴿10﴾

وہ غیب اور حاضر کا جاننے والا ہے۔ بہت بڑا (اور) بہت رفیع الشان ہے۔

بِهٖ	جَهَرَ	مَنۡ	وَ	الۡقَوۡلَ	اَسَرَّ	مَّنۡ	مِّنۡكُمۡ	سَوَآءٌ
اس کے ساتھ	اس نے ظاہر کیا	جو، جس	اور	بات	اس نے چھپایا	جو، جس	تم میں سے	برابر

سَوَآءٌ مِّنۡكُمۡ مَّنۡ اَسَرَّ الۡقَوۡلَ وَمَنۡ جَهَرَ بِهٖ

برابر ہے تم میں سے وہ جس نے بات چھپائی اور جس نے بات کو ظاہر کیا

بِالنَّهَارِ	سَارِبٌ	وَ	بِالَّيْلِ	مُسْتَخْفٍ	هُوَ	مَنْ	وَ
دن کو	چلنے والا	اور	رات کو	چُھپنے والا	وہ	جو	اور

وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ⑪

اور وہ جو رات کو چھپ جاتا ہے اور دن کو (سرعام) چلتا پھرتا ہے۔

خَلْفِهٖ	مِنْ	وَ	بَيْنِ يَدَيْهِ	مِّنْۢ	مُعَقِّبٰتٌ	لَهٗ
اس کے پیچھے	سے	اور	اس کے سامنے	سے	چوکیدار، محافظ	اس کے لئے

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ

اُس کے لئے اُس کے آگے اور پیچھے چلنے والے محافظ (مقرر) ہیں

بِقَوْمٍ	مَا	يُغَيِّرُ	لَا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهِ	اَمْرِ	مِنْ	يَحْفَظُوْنَهٗ
قوم کو	جو	وہ بدلتا ہے	نہیں	اللہ	یقیناً	اللہ	حکم	سے	وہ اس کی حفاظت کرتے ہیں

يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ

جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ یقیناً اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا

اِذَآ	وَ	بِاَنْفُسِهِمْ	مَا	يُغَيِّرُوْا	حَتّٰى
جب	اور	ان کے نفسوں میں	جو	وہ بدلتے ہیں	یہاں تک کہ

حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ

جب تک وہ خود اُسے تبدیل نہ کریں جو اُن کے نفوس میں ہے۔ اور جب

لَهٗ	مَرَدَّ	فَلَا	سُوْٓءًا	بِقَوْمٍ	اللّٰهُ	اَرَادَ
اس کے لئے	ہٹانا، ٹالنا	پس نہیں	بدانجام	قوم کے ساتھ	اللہ	اس نے ارادہ کیا

اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ

اللہ کسی قوم کے بدانجام کا فیصلہ کر لے تو کسی صورت اس کا ٹالنا ممکن نہیں۔

وَّالٍ	مِنْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	لَهُمْ	مَا	وَ
کارساز، مددگار	سے	اس کے سوا	ان کے لئے	نہیں	اور

وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ⑫

اور اس کے سوا اُن کے لئے کوئی کارساز نہیں۔

هُوَ	الَّذِیۡ	یُرِیۡکُمُ	الۡبَرۡقَ	خَوۡفًا
وہ	وہ جو	وہ تمہیں دکھاتا ہے	آسمانی بجلی	ڈر، خوف

هُوَ الَّذِیۡ یُرِیۡکُمُ الۡبَرۡقَ خَوۡفًا

وہی ہے جو تمہیں آسمانی بجلی دکھاتا ہے جس سے کبھی تم خوف

وَّ	طَمَعًا	وَّ	یُنۡشِیُٔ	السَّحَابَ	الثِّقَالَ
اور	لالچ	اور	وہ پیدا کرتا ہے، وہ اٹھاتا ہے	بادل	بوجھل، بھاری

وَّ طَمَعًا وَّ یُنۡشِیُٔ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿13﴾

اور کبھی طمع میں مبتلا ہوجاتے ہو اور بوجھل بادلوں کو (اونچا) اٹھا دیتا ہے۔

وَ	یُسَبِّحُ	الرَّعۡدُ	بِحَمۡدِہٖ	وَ	الۡمَلٰٓئِکَۃُ	مِنۡ	خِیۡفَتِہٖ
اور	وہ تسبیح کرتا ہے	بجلی کی گھن گرج	اس کی تعریف کیساتھ	اور	فرشتے	سے	اس کا خوف

وَ یُسَبِّحُ الرَّعۡدُ بِحَمۡدِہٖ وَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ مِنۡ خِیۡفَتِہٖ ۚ

اور بجلی کی گھن گرج اس کی حمد کے ساتھ (اس کی) تسبیح کرتی ہے اور فرشتے بھی اس کے خوف سے (تسبیح کر رہے ہوتے ہیں)۔

وَ	یُرۡسِلُ	الصَّوَاعِقَ	فَیُصِیۡبُ	بِہَا	مَنۡ	یَّشَآءُ
اور	وہ بھیجتا ہے	کڑکتی ہوئی بجلیاں	پس وہ پہنچاتا ہے	اس کے ذریعہ	جو، جسے	وہ چاہتا ہے

وَ یُرۡسِلُ الصَّوَاعِقَ فَیُصِیۡبُ بِہَا مَنۡ یَّشَآءُ

اور وہ کڑکتی ہوئی بجلیاں بھیجتا ہے اور ان کے ذریعہ جسے چاہے مصیبت میں ڈالتا ہے۔

وَ	ہُمۡ	یُجَادِلُوۡنَ	فِی	اللّٰہِ	وَ	ہُوَ	شَدِیۡدُ	الۡمِحَالِ
اور	وہ	وہ جھگڑا کرتے ہیں	میں	اللہ	اور	وہ	سخت	گرفت، عذاب دینے والا

وَ ہُمۡ یُجَادِلُوۡنَ فِی اللّٰہِ ۚ وَ ہُوَ شَدِیۡدُ الۡمِحَالِ ﴿14﴾

جبکہ وہ اللہ کے بارہ میں جھگڑ رہے ہوتے ہیں اور وہ گرفت میں بہت سخت ہے۔

لَہٗ	دَعۡوَۃُ	الۡحَقِّ	وَ	الَّذِیۡنَ	یَدۡعُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِہٖ
اس کے لئے	پکار، دعا	حق، سچی	اور	وہ لوگ	وہ پکارتے ہیں	اس کے سوا

لَہٗ دَعۡوَۃُ الۡحَقِّ ؕ وَ الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِہٖ

سچّی دعا اُسی سے کی جاتی ہے۔ اور جنہیں وہ اُس کے سوا پکارتے ہیں

لَا	يَسْتَجِيْبُوْنَ	لَهُمْ	بِشَيْءٍ	اِلَّا	كَبَاسِطِ	كَفَّيْهِ	اِلَى	الْمَآءِ
نہیں	وہ جواب دیتے ہیں	ان کے لئے	کچھ بھی	مگر	پھیلانے والے کی مانند	اس کے دونوں ہاتھ	طرف	پانی

لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ

وہ ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتے ہاں مگر (وہ) اس شخص کی طرح (ہیں) جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف بڑھائے

لِيَبْلُغَ	فَاهُ	وَ	مَا	هُوَ	بِبَالِغِهٖ
تا کہ وہ پہنچ جائے	اس کا منہ	اور	نہیں	وہ	اس تک پہنچنے والا

لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ

تا کہ وہ اس کے منہ تک پہنچ جائے حالانکہ وہ کسی صورت اس تک پہنچنے والا نہیں۔

وَ	مَا	دُعَآءُ	الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ	ضَلٰلٍ
اور	نہیں	دعا، پکار	کافر، انکار کرنے والے	مگر	میں	گمراہی

وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿15﴾

اور کافروں کی دعا گمراہی میں بھٹکنے کے سوا اور کچھ نہیں۔

وَ	لِلّٰهِ	يَسْجُدُ	مَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
اور	اللہ کے لئے	وہ سجدہ کرتا ہے	جو	میں	آسمان (جمع)	اور	زمین

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں

طَوْعًا	وَّ	كَرْهًا	وَّ	ظِلٰلُهُمْ	بِالْغُدُوِّ	وَ	الْاٰصَالِ
مرضی سے، خوشی سے	اور	مجبوراً، مجبوری سے	اور	ان کے سائے	صبح کو	اور	شام (جمع)

طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿16﴾ السجدة

خواہ مرضی سے کریں خواہ مجبوری سے، اور ان کے سائے بھی صبح کو بھی اور شاموں (کے اوقات) میں بھی۔

السجدة ۳

قُلْ	مَنْ	رَّبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	قُلِ	اللّٰهُ
تو کہہ دے	کون	ربّ	آسمان (جمع)	اور	زمین	تو کہہ دے	اللہ

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ

تو پوچھ آسمانوں اور زمین کا ربّ کون ہے؟ (اور) کہہ دے کہ اللہ ہی ہے۔

قُلۡ	اَفَاتَّخَذۡتُمۡ	مِّنۡ	دُوۡنِهٖۤ	اَوۡلِيَآءَ
تو کہہ دے	پس کیا تم نے اختیار کر لیا	سے	اس کے سوا	دوست، مددگار

قُلۡ اَفَاتَّخَذۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ

تُو کہہ دے کیا پھر تم اس کے سوا ایسے دوست پکڑ بیٹھے ہو

لَا	يَمۡلِكُوۡنَ	لِاَنۡفُسِهِمۡ	نَفۡعًا	وَّ	لَا	ضَرًّا
نہیں	وہ اختیار رکھتے ہیں	ان کی جانوں کے لئے	فائدہ	اور	نہ	نقصان

لَا يَمۡلِكُوۡنَ لِاَنۡفُسِهِمۡ نَفۡعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ

جو خود اپنے لئے بھی نہ نفع کی اور نہ نقصان کی کچھ قدرت رکھتے ہیں؟

قُلۡ	هَلۡ	يَسۡتَوِى	الۡاَعۡمٰى	وَ	الۡبَصِيۡرُ	اَمۡ	هَلۡ
تو کہہ دے	کیا	وہ برابر ہوتا ہے	اندھا	اور	دیکھنے والا	یا	کیا

قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِى الۡاَعۡمٰى وَالۡبَصِيۡرُ ۙ اَمۡ هَلۡ

تو پوچھ کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہو سکتے ہیں؟ اور

تَسۡتَوِى	الظُّلُمٰتُ	وَ	النُّوۡرُ	اَمۡ	جَعَلُوۡا	لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ
وہ برابر ہوتی ہے	اندھیرے	اور	روشنی	کیا	انہوں نے بنالیا	اللہ کے لئے	شریک (جمع)

تَسۡتَوِى الظُّلُمٰتُ وَالنُّوۡرُ ۚ اَمۡ جَعَلُوۡا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ

اندھیرے اور روشنی ایک جیسے ہو سکتے ہیں؟ یا کیا انہوں نے اللہ کے سوا ایسے شرکاء بنا رکھے ہیں

خَلَقُوۡا	كَخَلۡقِهٖ	فَتَشَابَهَ	الۡخَلۡقُ	عَلَيۡهِمۡ	قُلِ	اللّٰهُ
انہوں نے پیدا کیا	اس کی تخلیق کی مانند	پس وہ مشتبہ ہوگئی	پیدائش، مخلوق	ان پر	تو کہہ دے	اللہ

خَلَقُوۡا كَخَلۡقِهٖ فَتَشَابَهَ الۡخَلۡقُ عَلَيۡهِمۡ ؕ قُلِ اللّٰهُ

جنہوں نے اس کی تخلیق کی طرح تخلیق کی ہے پس ان پر تخلیق مشتبہ ہو گئی؟ تُو کہہ دے کہ اللہ ہی

خَالِقُ	كُلِّ	شَىۡءٍ	وَّ	هُوَ	الۡوَاحِدُ	الۡقَهَّارُ
پیدا کرنے والا	ہر ایک	چیز	اور	وہ	یکتا، اکیلا	صاحب جبروت

خَالِقُ كُلِّ شَىۡءٍ وَّهُوَ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ﴿17﴾

ہر چیز کا خالق ہے اور وہ یکتا (اور) صاحبِ جبروت ہے۔

اَنۡزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَسَالَتۡ	اَوۡدِيَةٌۢ	بِقَدَرِهَا
اس نے اتارا	سے	آسمان	پانی	پس وہ بہہ پڑی	وادیاں، نالے	اپنے اندازہ کے مطابق

اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتۡ اَوۡدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا

اس نے آسمان سے پانی اُتارا تو وادیاں اپنے ظرف کے مطابق بہہ پڑیں

فَاحۡتَمَلَ	السَّيۡلُ	زَبَدًا	رَّابِيًا	وَ	مِمَّا	يُوۡقِدُوۡنَ	عَلَيۡهِ	فِي	النَّارِ
پس اس نے اٹھالیا	سیلاب	جھاگ	اوپر آنے والا	اور	اس میں سے	وہ جلاتے ہیں	اس کے اوپر	میں، سے	آگ

فَاحۡتَمَلَ السَّيۡلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوۡقِدُوۡنَ عَلَيۡهِ فِي النَّارِ

اور سیلاب نے اوپر آجانے والی جھاگ کو اٹھالیا۔ اور وہ جس چیز کو آگ میں ڈال کر دہکاتے ہیں

ابۡتِغَآءَ	حِلۡيَةٍ	اَوۡ	مَتَاعٍ	زَبَدٌ	مِّثۡلُهٗ	كَذٰلِكَ
چاہنا	زیور	یا	سامان	جھاگ	اس کی مانند	اسی طرح

ابۡتِغَآءَ حِلۡيَةٍ اَوۡ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثۡلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ

تا کہ زیور یا دوسرے سامان بنائیں اس سے بھی اسی طرح کی جھاگ اٹھتی ہے اسی طرح

يَضۡرِبُ	اللّٰهُ	الۡحَقَّ	وَ	الۡبَاطِلَ	فَاَمَّا	الزَّبَدُ	فَيَذۡهَبُ	جُفَآءً
وہ بیان کرتا ہے	اللہ	سچ، حق	اور	جھوٹ	پس جو	جھاگ	پس وہ چلا جاتا ہے	بے کار

يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡحَقَّ وَالۡبَاطِلَ ؕ۬ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذۡهَبُ جُفَآءً ۚ

اللہ سچ اور جھوٹ کی تمثیل بیان کرتا ہے۔ پس جو جھاگ ہے وہ تو بے کار چلی جاتی ہے

وَ	اَمَّا	مَا	يَنۡفَعُ	النَّاسَ	فَيَمۡكُثُ	فِي	الۡاَرۡضِ
اور	جو کچھ	جو	وہ فائدہ دیتا ہے	لوگ (جمع)	پس وہ ٹھہرتا ہے	میں	زمین

وَاَمَّا مَا يَنۡفَعُ النَّاسَ فَيَمۡكُثُ فِي الۡاَرۡضِ ؕ

اور جو انسانوں کو فائدہ پہنچاتا ہے تو وہ زمین میں ٹھہر جاتا ہے۔

كَذٰلِكَ	يَضۡرِبُ	اللّٰهُ	الۡاَمۡثَالَ	لِلَّذِيۡنَ	اسۡتَجَابُوۡا	لِرَبِّهِمُ	الۡحُسۡنٰى
اسی طرح	وہ بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں	ان لوگوں کیلئے	انہوں نے لبیک کہا	ان کے ربّ کیلئے	بھلائی

كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ ﴿18﴾ لِلَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّهِمُ الۡحُسۡنٰى ؕ

اسی طرح اللہ مثالیں بیان کرتا ہے۔ ان لوگوں کے لئے جو اپنے ربّ کی آواز پر لبیک کہتے ہیں بھلائی ہے۔

لَوْ	لَهٗ	يَسْتَجِيْبُوْا	لَمْ	الَّذِيْنَ	وَ
اگر	ان کے لئے	وہ لبیک کہتے ہیں	نہیں	وہ لوگ	اور

وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ

اور وہ لوگ جو اُسے لبیک نہیں کہتے اگر

مَعَهٗ	مِثْلَهٗ	وَّ	جَمِيْعًا	الْاَرْضِ	فِي	مَّا	لَهُمْ	اَنَّ
اس کے ساتھ	اس جیسا	اور	سب کا سب	زمین	میں	جو	ان کے لئے	کہ

اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ

وہ سب کا سب اُن کا ہو جو زمین میں ہے اور اس کے برابر اور بھی ہو

الْحِسَابِ	سُوْٓءُ	لَهُمْ	اُولٰٓئِكَ	بِهٖ	لَافْتَدَوْا
حساب	بہت بُرا	ان کے لئے	یہی لوگ	اس کو	وہ ضرور فدیہ میں دے دیتے

لَافْتَدَوْا بِهٖ ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ

تو وہ اس کو دے کر ضرور اپنی جانیں چھڑانے کی کوشش کریں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے بہت بُرا حساب (مقدر) ہے

الْمِهَادُ	بِئْسَ	وَ	جَهَنَّمُ	مَاْوٰىهُمْ	وَ
ٹھکانہ، بچھونا	کیا ہی بُرا	اور	جہنم، دوزخ	ان کا ٹھکانہ	اور

وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۧ (19)

ع 2 11 8 النصف

اور ان کا ٹھکانا جہنّم ہے اور کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے۔

الْحَقُّ	رَّبِّكَ	مِنْ	اِلَيْكَ	اُنْزِلَ	اَنَّمَآ	يَّعْلَمُ	اَفَمَنْ
حق	تیرا ربّ	سے	تیری طرف	وہ اتارا گیا	صرف، محض	وہ جانتا ہے	پس کیا وہ جو

اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ

تو کیا وہ جو جانتا ہے کہ جو تیرے ربّ کی طرف سے تیری طرف اتارا گیا ہے حق ہے

اُولُوا الْاَلْبَابِ	يَتَذَكَّرُ	اِنَّمَا	اَعْمٰى	هُوَ	كَمَنْ
عقل والے	وہ نصیحت حاصل کرتا ہے	صرف، محض	اندھا	وہ	اس کی طرح جو

كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ۭ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ (20)

اس کی طرح ہوسکتا ہے جو اندھا ہو؟ یقیناً نصیحت صرف عقل والے لوگ ہی پکڑتے ہیں۔

الَّذِيْنَ	يُوْفُوْنَ	بِعَهْدِ	اللّٰهِ	وَ	لَا	يَنْقُضُوْنَ	الْمِيْثَاقَ
وہ لوگ	وہ پورا کرتے ہیں	عہد کو	اللہ	اور	نہیں	وہ توڑتے ہیں	میثاق، پختہ عہد

الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿21﴾

(یعنی) وہ لوگ جو اللہ کے (ساتھ کئے ہوئے) عہد کو پورا کرتے ہیں اور میثاق کو نہیں توڑتے۔

وَ	الَّذِيْنَ	يَصِلُوْنَ	مَآ	اَمَرَ	اللّٰهُ	بِهٖٓ	اَنْ	يُّوْصَلَ
اور	وہ لوگ	وہ جوڑتے ہیں	جو	اس نے حکم دیا	اللہ	اس کے ساتھ	کہ	وہ جوڑا جاتا ہے

وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ

اور وہ لوگ جو اُسے جوڑتے ہیں جسے جوڑنے کا اللہ نے حکم دیا

وَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	وَ	يَخَافُوْنَ	سُوْٓءَ	الْحِسَابِ
اور	وہ ڈرتے ہیں	ان کا ربّ	اور	وہ ڈرتے ہیں	بُرا	حساب

وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿22﴾

اور اپنے ربّ سے ڈرتے ہیں اور برے حساب سے خوف کھاتے ہیں۔

وَ	الَّذِيْنَ	صَبَرُوا	ابْتِغَآءَ	وَجْهِ	رَبِّهِمْ	وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ
اور	وہ لوگ	انہوں نے صبر کیا	چاہنا	رضا/خوشنودی	ان کا ربّ	اور	انہوں نے قائم کی	نماز

وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ

اور وہ لوگ جنہوں نے اپنے ربّ کی رضا کی خاطر صبر کیا اور نماز کو قائم کیا

وَ	اَنْفَقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	سِرًّا	وَّ	عَلَانِيَةً
اور	انہوں نے خرچ کیا	اس میں سے جو	ہم نے انہیں دیا	پوشیدہ	اور	علانیہ

وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً

اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا اس میں سے چھپا کر بھی اور علانیہ بھی خرچ کیا

وَّ	يَدْرَءُوْنَ	بِالْحَسَنَةِ	السَّيِّئَةَ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عُقْبَى	الدَّارِ
اور	وہ دور کرتے ہیں	نیکی کے ساتھ	بُرائی	یہی لوگ	ان کے لئے	انجام	گھر

وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿23﴾

اور جو نیکیوں کے ذریعہ برائیوں کو دور کرتے رہتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے گھر کا (بہترین) انجام ہے۔

جَنّٰتُ	عَدۡنٍ	يَّدۡخُلُوۡنَهَا	وَ	مَنۡ	صَلَحَ
باغات	ہمیشہ کے لئے، دوام	وہ اس میں داخل ہوں گے	اور	جو	وہ اصلاح پذیر ہوا

جَنّٰتُ عَدۡنٍ يَّدۡخُلُوۡنَهَا وَمَنۡ صَلَحَ

(یعنی) دوام کی جنتیں ہیں۔ ان میں وہ داخل ہوں گے اور وہ بھی جو

مِنۡ	اٰبَآئِهِمۡ	وَ	اَزۡوَاجِهِمۡ	وَ	ذُرِّيّٰتِهِمۡ
سے	ان کے آباء واجداد	اور	ان کی ازواج، ان کی بیویاں	اور	ان کی اولادیں

مِنۡ اٰبَآئِهِمۡ وَاَزۡوَاجِهِمۡ وَذُرِّيّٰتِهِمۡ

اوران کے ازواج اوران کی اولادوں میں سے اصلاح پذیر ہوئے۔

وَ	الۡمَلٰٓئِكَةُ	يَدۡخُلُوۡنَ	عَلَيۡهِمۡ	مِّنۡ	كُلِّ	بَابٍ
اور	فرشتے	وہ داخل ہوں گے	ان کے اوپر	سے	ہر ایک	دروازہ

وَالۡمَلٰٓئِكَةُ يَدۡخُلُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ كُلِّ بَابٍ ۚ﴿24﴾

اور فرشتے ان پر ہر دروازے سے داخل ہو رہے ہوں گے۔

سَلٰمٌ	عَلَيۡكُمۡ	بِمَا	صَبَرۡتُمۡ	فَنِعۡمَ	عُقۡبَى	الدَّارِ
سلامتی ہو	تمہارے اوپر	بسبب اسکے جو	تم نے صبر کیا	پس کیا ہی اچھا ہے	انجام	گھر

سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ بِمَا صَبَرۡتُمۡ فَنِعۡمَ عُقۡبَى الدَّارِ ؕ﴿25﴾

سلام ہو تم پر بسبب اس کے جو تم نے صبر کیا۔ پس کیا ہی اچھا ہے گھر کا انجام۔

وَ	الَّذِيۡنَ	يَنۡقُضُوۡنَ	عَهۡدَ	اللّٰهِ	مِنۡ	بَعۡدِ	مِيۡثَاقِهٖ
اور	وہ لوگ	وہ توڑ دیتے ہیں	عہد	اللہ	سے	بعد	اس کا پختہ کرنا

وَالَّذِيۡنَ يَنۡقُضُوۡنَ عَهۡدَ اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مِيۡثَاقِهٖ

اور وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو پختگی سے باندھنے کے بعد توڑ دیتے ہیں

وَ	يَقۡطَعُوۡنَ	مَآ	اَمَرَ	اللّٰهُ	بِهٖۤ	اَنۡ	يُّوۡصَلَ
اور	وہ کاٹتے ہیں	جو	اس نے حکم دیا	اللہ	اس کے ساتھ	کہ	وہ جوڑا جاتا ہے

وَيَقۡطَعُوۡنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنۡ يُّوۡصَلَ

اور اُسے قطع کرتے ہیں جس کے جوڑنے کا اللہ نے حکم دیا ہے

وَ	يُفْسِدُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	اللَّعْنَةُ
اور	وہ فساد کرتے ہیں	میں	زمین	یہی لوگ	ان کے لئے	لعنت

وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ

اور زمین میں فساد کرتے پھرتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے لعنت ہے

وَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ	الدَّارِ	اَللّٰهُ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ
اور	ان کے لئے	بُرا	گھر	اللہ	وہ کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لئے	وہ چاہتا ہے

وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿26﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ

اور اُن کے لئے بدتر گھر ہوگا۔ اللہ جس کے لئے چاہے رزق کشادہ کرتا ہے

وَ	يَقْدِرُ	وَ	فَرِحُوْا	بِالْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
اور	وہ تنگ کردیتا ہے	اور	وہ خوش ہوگئے	زندگی کے ساتھ	دنیا

وَيَقْدِرُ ؕ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ

اور تنگ بھی کرتا ہے۔ اور وہ لوگ دنیا کی زندگی پر ہی خوش ہو گئے ہیں

وَ	مَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	فِي	الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	مَتَاعٌ
اور	نہیں	زندگی	دنیا	میں	آخرت	سوائے	سامان عیش

ع 3 8 9
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ؑ ﴿27﴾

اور آخرت میں دنیا کی زندگی کی حقیقت ایک معمولی سامانِ عیش کے سوا کچھ (یاد) نہ رہے گی۔

وَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	لَآ
اور	وہ کہتا ہے	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	کیوں	نہ

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کہتے ہیں کیوں نہ اس پر

اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ
وہ اتارا گیا	اس کے اوپر	نشان	سے	اس کا ربّ	تو کہہ دے	یقیناً	اللہ

اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ

اس کے ربّ کی طرف سے کوئی ایک نشان ہی اتارا گیا۔ تو کہہ دے یقیناً اللہ

يُضِلُّ	مَنۡ	يَّشَآءُ	وَ	يَهۡدِيۡۤ	اِلَيۡهِ	مَنۡ	اَنَابَ
وہ گمراہ ٹھہراتا ہے	جو، جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ ہدایت دیتا ہے	اس کی طرف	جو	وہ جھکا

يُضِلُّ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِيۡۤ اِلَيۡهِ مَنۡ اَنَابَ ﴿28﴾

جسے چاہتا ہے گمراہ ٹھہراتا ہے اور اپنی طرف (صرف) اسے ہدایت دیتا ہے جو (اس کی طرف) جھکتا ہے۔

اَلَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	تَطۡمَٮِٕنُّ	قُلُوۡبُهُمۡ	بِذِكۡرِ	اللّٰهِ
وہ لوگ	وہ ایمان لائے	اور	وہ اطمینان پاتی ہے	ان کے دل	ذکر کے ساتھ	اللہ

اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَتَطۡمَٮِٕنُّ قُلُوۡبُهُمۡ بِذِكۡرِ اللّٰهِ ؕ

(یعنی) وہ لوگ جو ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کے ذکر سے مطمئن ہوجاتے ہیں۔

اَلَا	بِذِكۡرِ	اللّٰهِ	تَطۡمَٮِٕنُّ	الۡقُلُوۡبُ	اَلَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا
سنو، آگاہ ہوجاؤ	ذکر کے ساتھ	اللہ	وہ اطمینان پاتی ہے	دل (جمع)	وہ لوگ	وہ ایمان لائے

اَلَا بِذِكۡرِ اللّٰهِ تَطۡمَٮِٕنُّ الۡقُلُوۡبُ ؕ ﴿29﴾ اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

سنو! اللہ ہی کے ذکر سے دل اطمینان پکڑتے ہیں۔ وہ لوگ جو ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	طُوۡبٰى	لَهُمۡ	وَ	حُسۡنُ	مَاٰبٍ
اور	انہوں نے عمل کئے	نیک، مناسب حال	خوشخبری، پاکیزہ مقام	ان کے لئے	اور	اچھا، عمدہ	لوٹنے کی جگہ

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوۡبٰى لَهُمۡ وَحُسۡنُ مَاٰبٍ ﴿30﴾

اور نیک اعمال بجالائے ان کے لئے بہت پاکیزہ مقام اور بہت ہی عمدہ لوٹنے کی جگہ ہے۔

كَذٰلِكَ	اَرۡسَلۡنٰكَ	فِىۡۤ	اُمَّةٍ	قَدۡ	خَلَتۡ	مِنۡ	قَبۡلِهَاۤ	اُمَمٌ
اسی طرح	ہم نے تجھے بھیجا	میں	امت، جماعت	یقیناً	وہ گذر چکی ہے	سے	اس سے پہلے	امتیں

كَذٰلِكَ اَرۡسَلۡنٰكَ فِىۡۤ اُمَّةٍ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهَاۤ اُمَمٌ

اسی طرح ہم نے تجھے ایک ایسی اُمّت میں بھیجا جس سے پہلے کئی اُمتیں گزر چکی تھیں

لِّتَتۡلُوَا۟	عَلَيۡهِمُ	الَّذِىۡۤ	اَوۡحَيۡنَاۤ	اِلَيۡكَ	وَ	هُمۡ	يَكۡفُرُوۡنَ	بِالرَّحۡمٰنِ
تا کہ تُو تلاوت کرے	ان کے اوپر	وہ جو	ہم نے وحی کی	تیری طرف	اور	وہ	وہ انکار کرتے ہیں	رحمٰن کا

لِّتَتۡلُوَا۟ عَلَيۡهِمُ الَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ وَهُمۡ يَكۡفُرُوۡنَ بِالرَّحۡمٰنِ ؕ

تا کہ تُو اُن پر وہ تلاوت کرے جو ہم نے تیری طرف وحی کیا حالانکہ وہ رحمان کا انکار کر رہے ہیں۔

قُلۡ	هُوَ	رَبِّیۡ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ
تو کہہ دے	وہ	میرا ربّ	نہیں	معبود	مگر	وہ

قُلۡ هُوَ رَبِّیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

تو کہہ دے وہ میرا ربّ ہے۔ کوئی معبود اس کے سوا نہیں۔

عَلَیۡهِ	تَوَکَّلۡتُ	وَ	اِلَیۡهِ	مَتَابِ	وَ	لَوۡ
اس پر	اس نے توکّل کیا	اور	اس کی طرف	میرا جھکنا، میرا رجوع کرنا	اور	اگر

عَلَیۡهِ تَوَکَّلۡتُ وَ اِلَیۡهِ مَتَابِ ﴿31﴾ وَ لَوۡ

اُسی پر میں توکّل کرتا ہوں اور اسی کی طرف میرا عاجزانہ جھکنا ہے۔ اور اگر

اَنَّ	قُرۡاٰنًا	سُیِّرَتۡ	بِهِ	الۡجِبَالُ	اَوۡ	قُطِّعَتۡ	بِهِ	الۡاَرۡضُ
کہ	قرآن	وہ چلائی گئی	اس کے ساتھ	پہاڑ (جمع)	یا	وہ کاٹی گئی	اس کے ساتھ	زمین

اَنَّ قُرۡاٰنًا سُیِّرَتۡ بِهِ الۡجِبَالُ اَوۡ قُطِّعَتۡ بِهِ الۡاَرۡضُ

قرآن ایسا ہوتا کہ اس سے پہاڑ چلائے جاسکتے یا اس سے زمین پھاڑی جاسکتی

اَوۡ	کُلِّمَ	بِهِ	الۡمَوۡتٰی	بَلۡ	لِّلّٰهِ	الۡاَمۡرُ	جَمِیۡعًا
یا	اس سے کلام کیا گیا	اس کے ساتھ	مردے	بلکہ	اللہ کے لئے	فیصلہ، معاملہ	سارا

اَوۡ کُلِّمَ بِهِ الۡمَوۡتٰی ؕ بَلۡ لِّلّٰهِ الۡاَمۡرُ جَمِیۡعًا ؕ

یا اس کے ذریعہ مُردوں سے کلام کیا جاسکتا (تو بھی وہ شک کرتے)۔ حقیقت یہ ہے کہ فیصلہ تمام تر اللہ ہی کا ہوتا ہے۔

اَفَلَمۡ	یَایۡـَٔسِ	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡۤا	اَنۡ	لَّوۡ	یَشَآءُ	اللّٰهُ
پس کیا نہیں	وہ ناامید ہوتا ہے	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	کہ	اگر	وہ چاہتا ہے	اللہ

اَفَلَمۡ یَایۡـَٔسِ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ لَّوۡ یَشَآءُ اللّٰهُ

پس کیا وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں اس بات سے باخبر نہیں ہوئے کہ اگر اللہ چاہتا

لَهَدَی	النَّاسَ	جَمِیۡعًا	وَ	لَا یَزَالُ	الَّذِیۡنَ	کَفَرُوۡا
اُس نے ضرور ہدایت دی	لوگ	سب	اور	وہ ہمیشہ رہے گا	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا

لَهَدَی النَّاسَ جَمِیۡعًا ؕ وَ لَا یَزَالُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا

تو سب کے سب انسانوں کو ہدایت دے دیتا؟ اور وہ لوگ جو کافر ہوئے

تُصِيۡبُهُمۡ	بِمَا	صَنَعُوۡا	قَارِعَةٌ	اَوۡ	تَحُلُّ	قَرِيۡبًا	مِّنۡ	دَارِهِمۡ
وہ انہیں پہنچے گی	بسبب اسکے جو	انہوں نے کیا	کھٹکھٹانے والی آفت	یا	وہ نازل ہوتی ہے	پاس	سے	ان کا گھر

تُصِيۡبُهُمۡ بِمَا صَنَعُوۡا قَارِعَةٌ اَوۡ تَحُلُّ قَرِيۡبًا مِّنۡ دَارِهِمۡ

انہیں ان کی کارگزاریوں کے سبب سے (دلوں کو) کھٹکھٹانے والی ایک آفت پہنچتی رہے گی یا وہ (تنبیہ) ان کے گھروں کے قریب نازل ہوگی

حَتّٰى	يَاۡتِىَ	وَعۡدُ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُخۡلِفُ	الۡمِيۡعَادَ
یہاں تک کہ	وہ آتا ہے	وعدہ	اللہ	یقیناً	اللہ	نہیں	وہ خلاف کرتا ہے	وعدہ

حَتّٰى يَاۡتِىَ وَعۡدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخۡلِفُ الۡمِيۡعَادَ ﴿32﴾ ع 4 5 10

یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آپہنچے۔ یقیناً اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

وَ	لَقَدِ	اسۡتُهۡزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّنۡ	قَبۡلِكَ
اور	یقیناً	تمسخر کیا گیا	رسولوں کے ساتھ	سے	تجھ سے پہلے

وَلَقَدِ اسۡتُهۡزِئَ بِرُسُلٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ

اور یقیناً تجھ سے پہلے رسولوں سے بھی تمسخر کیا گیا۔

فَاَمۡلَيۡتُ	لِلَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	ثُمَّ	اَخَذۡتُهُمۡ	فَكَيۡفَ	كَانَ	عِقَابِ
پس میں نے مہلت دی	ان لوگوں کیلئے	انہوں نے کفر کیا	پھر	میں نے انہیں پکڑا	پس کیسی	وہ تھا	میری سزا

فَاَمۡلَيۡتُ لِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ثُمَّ اَخَذۡتُهُمۡ ۖ فَكَيۡفَ كَانَ عِقَابِ ﴿33﴾

پس میں نے انہیں، جنہوں نے کفر کیا، کچھ مہلت دی پھر میں نے انہیں پکڑ لیا۔ پس میری سزا کیسی (عبرتناک) تھی؟

اَفَمَنۡ	هُوَ	قَآئِمٌ	عَلٰى	كُلِّ	نَفۡسٍ	بِمَا	كَسَبَتۡ
پس کیا جو	وہ	نگران، نگرانی کرنے والا	پر، اوپر	ہر ایک	نفس	اس کے ساتھ جو	اس نے کمایا

اَفَمَنۡ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفۡسٍ بِمَا كَسَبَتۡ ۚ

پس کیا وہ جو ہر نفس پر نگران ہے کہ اس نے کیا کمایا (برحق محاسبہ کا اہل نہیں؟)۔

وَ	جَعَلُوۡا	لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ	قُلۡ	سَمُّوۡهُمۡ	اَمۡ	تُنَبِّئُوۡنَهٗ
اور	انہوں نے بنائے	اللہ کے لئے	شریک (جمع)	تو کہہ دے	تم ان کے نام لو	یا، کیا	تم اسے آگاہ کرتے ہو

وَجَعَلُوۡا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلۡ سَمُّوۡهُمۡ ؕ اَمۡ تُنَبِّئُوۡنَهٗ

اور انہوں نے اللہ کے شریک ٹھہرائے ہیں۔ تو کہہ دے ان کے نام تو گنواؤ۔ یا کیا پھر تم اُسے ایسی بات سے آگاہ کرو گے

بِمَا	لَا	يَعۡلَمُ	فِي	الۡاَرۡضِ	اَمۡ	بِظَاهِرٍ	مِّنَ	الۡقَوۡلِ
اسکے ساتھ جو	نہیں	وہ جانتا ہے	میں	زمین	یا	دکھاوے کے ساتھ	سے	بات

بِمَا لَا يَعۡلَمُ فِي الۡاَرۡضِ اَمۡ بِظَاهِرٍ مِّنَ الۡقَوۡلِ ؕ

جس کا وہ ساری زمین میں کوئی علم نہیں رکھتا؟ یا (یہ) محض دکھاوے کی باتیں ہیں؟

بَلۡ	زُيِّنَ	لِلَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	مَكۡرُهُمۡ	وَ	صُدُّوۡا	عَنِ	السَّبِيۡلِ
بلکہ	خوبصورت بنایا گیا	ان لوگوں کیلئے	انہوں نے انکار کیا	ان کا فریب	اور	وہ روکے گئے	سے	راستہ

بَلۡ زُيِّنَ لِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مَكۡرُهُمۡ وَصُدُّوۡا عَنِ السَّبِيۡلِ ؕ

حقیقت یہ ہے کہ جن لوگوں نے کفر کیا اُن کے لئے اُن کے فریب خوبصورت بنا دیئے گئے۔ اور وہ (ہدایت کی) راہ سے روک دیئے جائیں گے۔

وَ	مَنۡ	يُّضۡلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنۡ	هَادٍ
اور	جو، جسے	وہ گمراہ قرار دے	اللہ	پس نہیں	اس کے لئے	سے	ہدایت دینے والا

وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ ﴿34﴾

اور جسے اللہ گمراہ قرار دے دے اسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں۔

لَهُمۡ	عَذَابٌ	فِي	الۡحَيٰوةِ	الدُّنۡيَا	وَ	لَعَذَابُ	الۡاٰخِرَةِ	اَشَقُّ
ان کے لئے	عذاب	میں	زندگی	دنیا	اور	ضرور عذاب	آخرت	سخت تر

لَهُمۡ عَذَابٌ فِي الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَلَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ

ان کے لئے دنیا کی زندگی میں عذاب ہے اور آخرت کا عذاب سخت تر ہے

وَ	مَا	لَهُمۡ	مِّنَ	اللّٰهِ	مِنۡ	وَّاقٍ
اور	نہیں	ان کے لئے	سے	اللہ	سے	بچانے والا

وَمَا لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّاقٍ ﴿35﴾

اور اللہ سے انہیں بچانے والا کوئی نہیں۔

مَثَلُ	الۡجَنَّةِ	الَّتِيۡ	وُعِدَ	الۡمُتَّقُوۡنَ	تَجۡرِيۡ	مِنۡ تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ
مثال	جنت	وہ جو	اس سے وعدہ کیا گیا	متقی (جمع)	وہ بہتی ہے	اس کے دامن میں	نہریں

مَثَلُ الۡجَنَّةِ الَّتِيۡ وُعِدَ الۡمُتَّقُوۡنَ ؕ تَجۡرِيۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ

اس جنت کی مثال جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے (یہ ہے) کہ اس کے دامن میں نہریں بہتی ہیں،

اُكُلُهَا	دَآئِمٌ	وَّ	ظِلُّهَا	تِلْكَ	عُقْبَى	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا
اس کا پھل	دائمی، ہمیشہ رہنے والا	اور	اس کا سایہ	یہ	انجام	وہ لوگ	انہوں نے تقویٰ اختیار کیا

اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّ ظِلُّهَا ؕ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۖ

اُس کا پھل دائمی ہے اور اُس کا سایہ بھی۔ یہ اُن لوگوں کا انجام ہے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا

وَّ	عُقْبَى	الْكٰفِرِيْنَ	النَّارُ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ
اور	انجام	کافر (جمع)	آگ	اور	وہ لوگ	ہم نے انہیں دی	کتاب

وَّ عُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿36﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

جبکہ کافروں کا انجام آگ ہے۔ اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی

يَفْرَحُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَ	مِنَ	الْاَحْزَابِ
وہ خوش ہوتے ہیں	بسبب اسکے جو	وہ اتارا گیا	تیری طرف	اور	سے	گروہ، جماعتیں

يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مِنَ الْاَحْزَابِ

وہ اس سے جو تیری طرف اتارا جاتا ہے خوش ہوتے ہیں۔ اور متفرق گروہوں میں سے

مَنْ	يُّنْكِرُ	بَعْضَهٗ	قُلْ	اِنَّمَآ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	اللّٰهَ
جو	وہ انکار کرتا ہے	اس کے بعض	تو کہہ دے	یقیناً	مجھے حکم دیا گیا	کہ	میں عبادت کروں	اللہ

مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ

جو اس کے بعض حصوں کا انکار کر دیتے ہیں۔ تُو کہہ دے کہ یقیناً مجھے یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں

وَ	لَآ	اُشْرِكَ	بِهٖ	اِلَيْهِ	اَدْعُوْا	وَ	اِلَيْهِ	مَاٰبِ
اور	نہ	میں شریک بناتا ہوں	اس کے ساتھ	اس کی طرف	میں بلاتا ہوں	اور	اس کی طرف	میرا لوٹنا

وَ لَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَ اِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿37﴾

اور اس کا کوئی شریک نہ ٹھہراؤں۔ اسی کی طرف میں بلاتا ہوں اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے۔

وَ	كَذٰلِكَ	اَنْزَلْنٰهُ	حُكْمًا	عَرَبِيًّا	وَ	لَئِنِ
اور	اسی طرح	ہم نے اسے اتارا	حکم	عربی، فصیح وبلیغ	اور	اگر

وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ وَ لَئِنِ

اور اسی طرح ہم نے اُسے ایک فصیح و بلیغ حکم کے طور پر اُتارا ہے۔ اور اگر

اتَّبَعۡتَ	اَهۡوَآءَهُمۡ	بَعۡدَ	مَا	جَآءَكَ	مِنَ	الۡعِلۡمِ
تونے پیروی کی	ان کی خواہشات	بعد	جو	وہ تیرے پاس آیا	سے	علم

اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَهُمۡ بَعۡدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ ۙ

تو ان کی خواہشات کی پیروی کرے بعد اس کے کہ تیرے پاس علم آچکا ہے

مَا	لَكَ	مِنَ	اللّٰهِ	مِنۡ	وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	وَاقٍ
نہیں	تیرے لئے	سے	اللہ	سے	دوست، مددگار	اور	نہ	بچانے والا

5 ع 6 11

مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿38﴾

تو تجھے اللہ کی طرف سے کوئی دوست اور کوئی بچانے والا نہ ملے گا۔

وَ	لَقَدۡ	اَرۡسَلۡنَا	رُسُلًا	مِّنۡ	قَبۡلِكَ
اور	یقیناً	ہم نے بھیجا	رسول (جمع)	سے	تجھ سے پہلے

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا رُسُلًا مِّنۡ قَبۡلِكَ

اور ہم نے یقیناً تجھ سے پہلے بہت سے رسول بھیجے

وَ	جَعَلۡنَا	لَهُمۡ	اَزۡوَاجًا	وَّ	ذُرِّيَّةً
اور	ہم نے بنایا	ان کے لئے	بیویاں	اور	ذرّیّت، اولاد

وَجَعَلۡنَا لَهُمۡ اَزۡوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ

اور ہم نے ان کے لئے بیویاں بنائیں اور ذرّیّت بھی۔

وَ	مَا	كَانَ	لِرَسُوۡلٍ	اَنۡ	يَّاۡتِيَ	بِاٰيَةٍ
اور	نہیں	وہ تھا	رسول کے لئے	کہ	وہ آئے	نشان کے ساتھ

وَمَا كَانَ لِرَسُوۡلٍ اَنۡ يَّاۡتِيَ بِاٰيَةٍ

اور کسی رسول کے لئے یہ ممکن نہیں کہ کوئی ایک آیت بھی

اِلَّا	بِاِذۡنِ	اللّٰهِ	لِكُلِّ	اَجَلٍ	كِتَابٌ
مگر	اجازت کے ساتھ	اللہ	ہر ایک کے لئے	مقدر وقت، مقررہ میعاد	کتاب، نوشتۂ تحریر

اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿39﴾

اللہ کے اِذن کے بغیر لا سکے۔ اور ہر مقدر وقت کے لئے ایک نوشتۂ تحریر ہے۔

يَمْحُوا	اللّٰهُ	مَا	يَشَآءُ	وَ	يُثْبِتُ	وَ	عِنْدَهٗۤ	اُمُّ	الْكِتٰبِ
وہ مٹاتا ہے	اللہ	جو	وہ چاہتا ہے	اور	وہ قائم رکھتا ہے	اور	اس کے پاس	منبع، ماں	نوشتہ، کتاب

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۖۚ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿40﴾

اللہ جو چاہے مٹا دیتا ہے اور قائم بھی رکھتا ہے اور اس کے پاس تمام نوشتوں کا منبع ہے۔

وَ	اِنْ	مَّا	نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ	الَّذِىْ	نَعِدُهُمْ
اور	اگر	جو	ہم ضرور تجھے دکھائیں گے	بعض، کچھ	وہ جو	ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں

وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِىْ نَعِدُهُمْ

اور اگر ہم تجھے ان اِنذاری وعدوں میں سے کچھ دکھا دیں جو ہم ان سے کرتے ہیں

اَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ	فَاِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ	وَ	عَلَيْنَا	الْحِسَابُ
یا	ہم تجھے وفات دیتے ہیں	پس یقیناً	تیرے اوپر	پہنچا دینا	اور	ہمارے اوپر	حساب

اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿41﴾

یا تجھے وفات دے دیں تو (ہر صورت) تیرا کام صرف کھول کھول کر پہنچا دینا ہے اور حساب ہمارے ذمہ ہے۔

اَوَ	لَمْ	يَرَوْا	اَنَّا	نَاْتِى	الْاَرْضَ	نَنْقُصُهَا	مِنْ	اَطْرَافِهَا
کیا	نہیں	وہ دیکھتے ہیں	یقیناً ہم	ہم آتے ہیں	زمین	ہم اسے گھٹاتے ہیں	سے	اس کے کنارے

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِى الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ

کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ یقیناً ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹائے چلے آ رہے ہیں۔

وَ	اللّٰهُ	يَحْكُمُ	لَا	مُعَقِّبَ	لِحُكْمِهٖ	وَ	هُوَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ
اور	اللہ	وہ فیصلہ کرتا ہے	نہیں	ٹالنے والا	اس کے فیصلہ کو	اور	وہ	بہت تیز	حساب

وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿42﴾

اور اللہ ہی فیصلہ کرتا ہے۔ اس کے فیصلہ کو ٹالنے والا کوئی نہیں اور وہ حساب (لینے) میں بہت تیز ہے۔

وَ	قَدْ	مَكَرَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ
اور	یقیناً	اس نے تدبیر کی	وہ لوگ	سے	ان سے پہلے

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اور یقیناً ان سے پہلے لوگوں نے بھی مکر کئے تھے۔

فَلِلّٰهِ	الْمَكْرُ	جَمِيْعًا	يَعْلَمُ	مَا	تَكْسِبُ	كُلُّ	نَفْسٍ
پس اللہ کے لئے ہے	تدبیر،مکر	سب کا سب	وہ جانتا ہے	جو	وہ کماتی ہے	ہر ایک	نفس

فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ

پس ہر مکر کلیۃً اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ وہ جانتا ہے جو ہر جان کماتی ہے۔

وَ	سَيَعْلَمُ	الْكُفّٰرُ	لِمَنْ	عُقْبَى	الدَّارِ
اور	وہ عنقریب جان لے گا	انکار کرنے والے	کس کے لئے	انجام	گھر

وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ (43)

اور ضرور انکار کرنے والے جان لیں گے کہ گھر کا (بہترین) انجام کس کا ہے۔

وَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَسْتَ	مُرْسَلًا
اور	وہ کہتا ہے	وہ لوگ	انہوں نے انکار کیا	تو نہیں ہے	مُرسل، بھیجا ہوا

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کہتے ہیں کہ تُو مرسَل نہیں ہے۔

قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًاۢ	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكُمْ
تو کہہ دے	کافی ہے	اللہ کے ساتھ	گواہ	میرے درمیان	اور	تمہارے درمیان

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ

تُو کہہ دے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ بطور گواہ کافی ہے

وَ	مَنْ	عِنْدَهٗ	عِلْمُ	الْكِتٰبِ
اور	جو،جس	اس کے پاس	علم	کتاب

وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ع (44) — 6 ع 6 12

اور وہ بھی (گواہ ہے) جس کے پاس کتاب کا علم ہے۔

سُورَةُ اِبْرٰهِيمَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ ثَلَاثٌ وَّ خَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّ سَبْعَةُ رُكُوْعَاتٍ

سورۃ ابراہیم مکّی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 53 آیات اور 7 رکوع ہیں۔

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
نام کے ساتھ	اللہ	بن مانگے دینے والا	بار بار رحم کرنے والا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

الٓرٰ	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	اِلَيْكَ
اَنَا اللّٰهُ اَرٰى: میں اللہ ہوں۔ میں دیکھتا ہوں۔	کتاب	ہم نے اسے اتارا	تیری طرف

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ

اَنَا اللّٰهُ اَرٰى: میں اللہ ہوں۔ میں دیکھتا ہوں۔ یہ ایک کتاب ہے جو ہم نے تیری طرف اتاری ہے

لِتُخْرِجَ	النَّاسَ	مِنَ	الظُّلُمٰتِ	اِلَى	النُّوْرِ
تا کہ تو نکالے	لوگ (جمع)	سے	اندھیرے	طرف	نور

لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ

تا کہ تو لوگوں کو ان کے ربّ کے حکم سے اندھیروں سے نور کی طرف نکالتے ہوئے

بِاِذْنِ	رَبِّهِمْ	اِلٰى	صِرَاطِ	الْعَزِيْزِ	الْحَمِيْدِ
حکم کے ساتھ	ان کا ربّ	طرف	راستہ	کامل غلبہ والا	صاحبِ حمد

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ②

اس راستہ پر ڈال دے جو کامل غلبہ والے (اور) صاحبِ حمد کا راستہ ہے۔

اللّٰهِ	الَّذِيْ	لَهٗ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ
اللہ	وہ جو	اس کے لئے	جو	میں	آسمان (جمع)	اور	جو	میں	زمین

اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ

یعنی اللہ (کا راستہ) جس کا وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے۔

وَ	وَيْلٌ	لِّلْكٰفِرِيْنَ	مِنْ	عَذَابٍ	شَدِيْدِ
اور	ہلاکت	کافروں کے لئے	سے	عذاب	سخت

وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۙ﴿3﴾

اور کافروں کے لئے ایک سخت عذاب سے ہلاکت (مقدر) ہے۔

الَّذِيْنَ	يَسْتَحِبُّوْنَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	عَلَى	الْاٰخِرَةِ
وہ لوگ	وہ پسند کرتے ہیں	زندگی	دنیا	پر، اوپر	آخرت

الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ

(یعنی) ان کے لئے جو آخرت کے مقابل پر دنیا کی زندگی سے زیادہ محبت رکھتے ہیں

وَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	يَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا
اور	وہ روکتے ہیں	سے	راستہ	اللہ	اور	وہ اسے چاہتے ہیں	ٹیڑھا

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ

اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اسے ٹیڑھا چاہتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	بَعِيْدٍ	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ	رَّسُوْلٍ
یہی لوگ	میں	گمراہی	دُور	اور	نہیں	ہم نے بھیجا	سے	رسول، پیغمبر

اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿4﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ

یہ لوگ ایک دُور کی گمراہی میں مبتلا ہیں۔ اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا

اِلَّا	بِلِسَانِ	قَوْمِهٖ	لِيُبَيِّنَ	لَهُمْ	فَيُضِلُّ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّشَآءُ
مگر	زبان کے ساتھ	اس کی قوم	تا کہ وہ کھول کر سمجھائے	ان کیلئے	پس وہ گمراہ ٹھہراتا ہے	اللہ	جسے	وہ چاہتا ہے

اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ

مگر اس کی قوم کی زبان میں تا کہ وہ انہیں خوب کھول کر سمجھا سکے۔ پس اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ ٹھہراتا ہے

وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ
اور	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ	کامل غلبہ والا	بہت حکمت والا

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿5﴾

اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ کامل غلبہ والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَآ	اَنْ	اَخْرِجْ	قَوْمَكَ
اور	یقیناً	ہم نے بھیجا	موسیٰ	ہمارے نشانات کے ساتھ	کہ	تو نکال	تیری قوم

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ

اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو اپنے نشانات کے ساتھ (یہ اذن دے کر) بھیجا کہ اپنی قوم کو

مِنَ	الظُّلُمٰتِ	اِلَى	النُّوْرِ	وَ	ذَكِّرْهُمْ	بِاَيّٰىمِ	اللّٰهِ
سے	اندھیرے	طرف	نور، روشنی	اور	تو انہیں یاد کرا	دنوں کے ساتھ	اللہ

مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ

اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لا اور انہیں اللہ کے دن یاد کرا۔

اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ	صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ
یقیناً	میں	یہ	ضرور نشانات	ہر ایک کیلئے	بہت صبر کرنے والے	بہت شکر کرنے والے

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ⑥

یقیناً اس میں ہر بہت صبر کرنے والے (اور) بہت شکر کرنے والے کے لئے بہت سے نشانات ہیں۔

وَ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهِ	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
اور	جب	اس نے کہا	موسیٰ	اس کی قوم کے لئے	تم یاد کرو	نعمت	اللہ	تمہارے اوپر

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

اور (یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی نعمت کو یاد کرو جو اس نے تم پر کی

اِذْ	اَنْجٰىكُمْ	مِّنْ	اٰلِ	فِرْعَوْنَ	يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ
جب	اس نے تمہیں نجات دی	سے	قوم	فرعون	وہ تمہیں پہنچاتے ہیں	برا، بدترین	عذاب

اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ

جب اس نے تمہیں فرعون کی قوم سے نجات بخشی۔ وہ تمہیں بدترین عذاب دیتے تھے

وَ	يُذَبِّحُوْنَ	اَبْنَآءَكُمْ	وَ	يَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ
اور	وہ مار ڈالتے تھے، وہ ذبح کر دیتے تھے	تمہارے بیٹے	اور	وہ زندہ رکھتے تھے	تمہاری عورتیں

وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ

اور تمہارے بیٹوں کو تو ہلاک کر دیتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے۔

وَ	فِيْ	ذٰلِكُمْ	بَلَآءٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	عَظِيْمٌ
اور	میں	اس میں	ابتلاء، آزمائش	سے	تمہارا ربّ	بہت بڑا

ع 1/7 13

وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۷

اور اس میں تمہارے ربّ کی طرف سے (تمہارے لئے) بہت بڑا ابتلا تھا۔

وَ	اِذْ	تَاَذَّنَ	رَبُّكُمْ	لَئِنْ	شَكَرْتُمْ	لَاَزِيْدَنَّكُمْ
اور	جب	اس نے اعلان کیا	تمہارا ربّ	ضرور اگر	تم نے شکر ادا کیا	میں تمہیں ضرور بڑھاؤں گا

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ

اور جب تمہارے ربّ نے یہ اعلان کیا کہ اگر تم شکر ادا کرو گے تو میں ضرور تمہیں بڑھاؤں گا

وَ	لَئِنْ	كَفَرْتُمْ	اِنَّ	عَذَابِيْ	لَشَدِيْدٌ	وَ	قَالَ	مُوْسٰى
اور	ضرور اگر	تم نے ناشکری کی	یقیناً	میرا عذاب	ضرور سخت	اور	اس نے کہا	موسیٰ

وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۸ وَقَالَ مُوْسٰٓى

اگر تم ناشکری کرو گے تو یقیناً میرا عذاب بہت سخت ہے۔ اور موسیٰ نے کہا

اِنْ	تَكْفُرُوْٓا	اَنْتُمْ	وَ	مَنْ	فِي	الْاَرْضِ	جَمِيْعًا
اگر	تم ناشکری کرو	تم	اور	جو	میں	زمین	سب کے سب

اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ

اگر تم اور وہ جو زمین میں (بستے) ہیں سب کے سب ناشکری کریں

فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَغَنِيٌّ	حَمِيْدٌ	اَلَمْ	يَاْتِكُمْ	نَبَؤُا	الَّذِيْنَ
پس یقیناً	اللہ	ضرور بے نیاز	صاحبِ حمد	کیا نہیں	وہ تمہارے پاس آتا ہے	خبر	وہ لوگ

فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۹ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ

تو اللہ یقیناً بے نیاز (اور) صاحبِ حمد ہے۔ کیا تم تک ان لوگوں کی خبر نہیں آئی جو

مِنْ	قَبْلِكُمْ	قَوْمِ	نُوْحٍ	وَّ	عَادٍ	وَّ	ثَمُوْدَ
سے	تم سے پہلے	قوم	نوح	اور	عاد	اور	ثمود

مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۛ

تم سے پہلے تھے یعنی نوح کی قوم کی اور عاد اور ثمود کی

معانقة عند المتقدمين

وَ	الَّذِيْنَ	مِنْۢ	بَعْدِهِمْ	لَا	يَعْلَمُهُمْ	اِلَّا	اللّٰهُ
اور	وہ لوگ	سے	ان کے بعد	نہیں	وہ انہیں جانتا ہے	مگر	اللہ

وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ۭ

اور ان لوگوں کی جو اُن کے بعد تھے۔ انہیں اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

جَاۗءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَرَدُّوْٓا	اَيْدِيَهُمْ	فِيْٓ	اَفْوَاهِهِمْ
وہ ان کے پاس آئی	ان کے رسول	کھلے کھلے نشانات کیساتھ	پس انہوں نے لوٹائے	ان کے ہاتھ	میں	ان کے منہ

جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ

ان کے پاس ان کے رسول کھلے کھلے نشانات لے کر آئے تو انہوں نے (تکبر کرتے ہوئے) اپنے ہاتھ اپنے مونہوں میں رکھ لئے

وَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	كَفَرْنَا	بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ
اور	انہوں نے کہا	یقیناً ہم	ہم نے انکار کیا	اس کا جو	تم بھیجے گئے	اس کے ساتھ

وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ

اور کہا یقیناً ہم اس چیز کا جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو انکار کرتے ہیں

وَ	اِنَّا	لَفِيْ	شَكٍّ	مِّمَّا	تَدْعُوْنَنَآ	اِلَيْهِ	مُرِيْبٍ
اور	یقیناً ہم	ضرور میں	شک	اس کے متعلق جو	تم ہمیں بلاتے ہو	اس کی طرف	بے چین کرنے والا

وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ⑩

جس کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو، بے چین کر دینے والے شک میں مبتلا ہیں۔

قَالَتْ	رُسُلُهُمْ	اَفِي	اللّٰهِ	شَكٌّ	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
اس نے کہا	انکے رسول (جمع)	کیا میں	اللہ	شک	پیدا کرنے والا	آسمان (جمع)	اور	زمین

قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

ان کے رسولوں نے کہا کیا اللہ کے بارہ میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے؟

يَدْعُوْكُمْ	لِيَغْفِرَ لَكُمْ	مِّنْ	ذُنُوْبِكُمْ	وَ	يُؤَخِّرَكُمْ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى
وہ تمہیں بلاتا ہے	تا کہ وہ تمہیں معاف کردے	سے	تمہارے گناہ	اور	وہ تمہیں مہلت دیدے	تک	میعاد	مقررہ

يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ

وہ تمہیں بلاتا ہے تا کہ وہ تمہارے گناہ بخش دے اور تمہیں آخری معیّن مدت تک کچھ اور مہلت دے دے۔

قَالُوْٓا	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	تُرِيْدُوْنَ	اَنْ
انہوں نے کہا	نہیں	تم	مگر	انسان	ہماری مانند	تم چاہتے ہو	کہ

قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ تُرِيْدُوْنَ اَنْ

انہوں نے کہا کہ تم نہیں ہو مگر ہماری طرح کے بشر۔تم چاہتے ہو کہ

تَصُدُّوْنَا	عَمَّا	كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	فَاْتُوْنَا	بِسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ
تم ہمیں روکتے ہو	اس سے جو	وہ تھا	وہ عبادت کرتا ہے	ہمارے باپ دادا	پس تم ہمارے پاس آؤ	حجت کے ساتھ	کھلی کھلی

تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿11﴾

ہمیں اُن (بتوں) سے روک دو جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کیا کرتے تھے۔پس ہمارے پاس کوئی کھلی کھلی غالب آنے والی حجت تو لاؤ۔

قَالَتْ	لَهُمْ	رُسُلُهُمْ	اِنْ	نَّحْنُ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ
اس نے کہا	ان کے لئے	ان کے رسول	نہیں	ہم	مگر	انسان	تمہاری مانند

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

ان کے رسولوں نے ان سے کہا ہم تمہاری طرح کے بشر ہونے کے سوا کچھ نہیں

وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَمُنُّ	عَلٰى	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ
لیکن	اللہ	وہ احسان کرتا ہے	پر،اوپر	جس،جو	وہ چاہتا ہے	سے	اس کے بندے

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ

لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے احسان کرتا ہے۔

وَ	مَا	كَانَ	لَنَآ	اَنْ	نَّاْتِيَكُمْ	بِسُلْطٰنٍ	اِلَّا
اور	نہیں	وہ تھا	ہمارے لئے	کہ	ہم تمہارے پاس آئیں	مضبوط دلیل کے ساتھ	مگر

وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا

اور ہم میں طاقت نہیں کہ کوئی غالب آنے والا نشان لے آئیں مگر

بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَ	عَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ
حکم کے ساتھ	اللہ	اور	پر،اوپر	اللہ	پس چاہیئے کہ وہ توکل کریں	ایمان لانے والے

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿12﴾

اللہ کے اِذن سے۔اور اللہ ہی پر پھر چاہیئے کہ مومن توکل کریں۔

وَ	مَا	لَنَآ	اَلَّا نَتَوَكَّلَ	عَلَى	اللّٰهِ
اور	نہیں	ہمارے لئے	کہ ہم توکّل نہ کریں	پر، اوپر	اللہ

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ

اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ پر توکّل نہ کریں

وَ	قَدْ	هَدٰىنَا	سُبُلَنَا	وَ	لَنَصْبِرَنَّ
اور	یقیناً	اس نے ہمیں ہدایت دی	ہمارے راستے	اور	ہم ضرور صبر کریں گے

وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ۭ وَلَنَصْبِرَنَّ

جب کہ اس نے ہماری راہوں کی طرف (خود) ہمیں ہدایت دی ہے۔ اور ہم یقیناً اس پر صبر کریں گے

عَلٰى	مَآ	اٰذَيْتُمُوْنَا	وَ	عَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ
پر، اوپر	جو	تم نے ہمیں تکلیف پہنچائی	اور	پر، اوپر	اللہ	پس چاہیئے کہ وہ توکّل کرے	توکّل کرنے والے

عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۧ (13) ع 2 6 14

جو تم ہمیں تکلیف پہنچاؤ گے اور اللہ ہی پر پھر چاہیئے کہ توکّل کرنے والے توکّل کریں۔

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِرُسُلِهِمْ	لَنُخْرِجَنَّكُمْ	مِّنْ	اَرْضِنَآ	اَوْ
اور	اس نے کہا	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	ان کے رسولوں کیلئے	ہم ضرور تمہیں نکال دیں گے	سے	ہمارا ملک	یا

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ

اور ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا اپنے رسولوں سے کہا کہ ہم ضرور تمہیں اپنے ملک سے نکال دیں گے یا

لَتَعُوْدُنَّ	فِيْ	مِلَّتِنَا	فَاَوْحٰٓى	اِلَيْهِمْ	رَبُّهُمْ	لَنُهْلِكَنَّ	الظّٰلِمِيْنَ
تم ضرور واپس آجاؤ گے	میں	ہماری ملّت	پس اس نے وحی کی	ان کی طرف	ان کا ربّ	ہم ضرور ہلاک کردینگے	ظلم کرنے والے

لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۭ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ۙ (14)

تم لازماً ہماری ملت میں واپس آجاؤ گے۔ تب ان کے ربّ نے ان کی طرف وحی کی کہ یقیناً ہم ظالموں کو ہلاک کردیں گے۔

وَ	لَنُسْكِنَنَّكُمُ	الْاَرْضَ	مِنْ	بَعْدِهِمْ
اور	ہم ضرور تمہیں بسا دیں گے، ہم ضرور تمہیں آباد کریں گے	ملک، زمین	سے	ان کے بعد

وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ

اور ضرور ہم تمہیں ان کے بعد ملک میں بسا دیں گے۔

ذٰلِكَ	لِمَنْ	خَافَ	مَقَامِيْ	وَ	خَافَ	وَعِيْدِ
یہ	اس کے لئے جو	وہ ڈرا، اس نے خوف کھایا	میرا مقام، میرا مرتبہ	اور	وہ ڈرا، اس نے خوف کھایا	میری تنبیہ

ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ⑮

یہ اس کے لئے ہے جو میرے مقام سے خوف کھاتا ہے اور میری تنبیہ سے ڈرتا ہے۔

وَ	اسْتَفْتَحُوْا	وَ	خَابَ	كُلُّ	جَبَّارٍ	عَنِيْدٍ
اور	انہوں نے فتح مانگی	اور	وہ ہلاک ہوگیا	ہر ایک	جابر، سرکش	دشمن

وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ⑯

اور انہوں نے (اللہ سے) فتح مانگی اور ہر جابر دشمن ہلاک ہوگیا۔

مِّنْ	وَّرَآئِهٖ	جَهَنَّمُ	وَ	يُسْقٰى	مِنْ	مَّآءٍ	صَدِيْدٍ
سے	اس سے پرے	جہنم، دوزخ	اور	وہ پلایا جائے گا	سے	پانی	پیپ

مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ⑰

اس سے پرے جہنم ہے اور وہ پیپ ملا پانی پلایا جائے گا۔

يَّتَجَرَّعُهٗ	وَ	لَا	يَكَادُ	يُسِيْغُهٗ	وَ
وہ اسے گھونٹ گھونٹ پیئے گا	اور	نہیں	وہ قریب ہوتا ہے	وہ اسے نگلتا ہے	اور

يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَ

وہ اُسے گھونٹ گھونٹ پیئے گا اور آسانی سے اُسے نگل نہ سکے گا اور

يَاْتِيْهِ	الْمَوْتُ	مِنْ	كُلِّ	مَكَانٍ	وَّ	مَا	هُوَ	بِمَيِّتٍ
وہ اس کے پاس آتا ہے	موت	سے	ہر ایک	جگہ	اور	نہیں	وہ	مرنے والا

يَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ

ہر سمت سے موت اس کی طرف لپکے گی جبکہ وہ مر نہیں سکے گا۔

وَ	مِنْ	وَّرَآئِهٖ	عَذَابٌ	غَلِيْظٌ	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ
اور	سے	اس سے پرے	عذاب	سخت	مثال	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	ان کے ربّ کیساتھ

وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ⑱ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ

اور اس سے پرے ایک اور سخت عذاب ہے۔ ان لوگوں کی مثال، جنہوں نے اپنے ربّ کا کفر کیا،

اَعۡمَالُهُمۡ	كَرَمَادِ	اِشۡتَدَّتۡ	بِهِ	الرِّيۡحُ	فِيۡ	يَوۡمٍ	عَاصِفٍ
ان کے اعمال	راکھ کی مانند	وہ تیز ہوئی	اس کے ساتھ	ہوا	میں	دن	آندھی

اَعۡمَالُهُمۡ كَرَمَادِ ِۨاشۡتَدَّتۡ بِهِ الرِّيۡحُ فِيۡ يَوۡمٍ عَاصِفٍ ؕ

یہ ہے کہ ان کے اعمال اس راکھ کی طرح ہیں جس پر ایک آندھی والے دن تیز ہوا چلے۔

لَا	يَقۡدِرُوۡنَ	مِمَّا	كَسَبُوۡا	عَلٰى	شَىۡءٍ	ذٰلِكَ	هُوَ	الضَّلٰلُ	الۡبَعِيۡدُ
نہیں	وہ قدرت رکھتے ہیں	اس میں سے جو	انہوں نے کمایا	پر، اوپر	چیز	یہ	وہ	گمراہی	دور

لَا يَقۡدِرُوۡنَ مِمَّا كَسَبُوۡا عَلٰى شَىۡءٍ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الۡبَعِيۡدُ ﴿19﴾

جو کچھ انہوں نے کمایا اُس میں سے کسی چیز پر وہ مقدرت نہیں رکھتے۔ یہی ہے وہ جو بہت دور کی گمراہی ہے۔

اَلَمۡ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضَ	بِالۡحَقِّ
کیا نہیں	تو نے دیکھا	کہ	اللہ	اس نے پیدا کیا	آسمان (جمع)	اور	زمین	حق کے ساتھ

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ؕ

کیا تو نہیں جانتا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے۔

اِنۡ	يَّشَاۡ	يُذۡهِبۡكُمۡ	وَ	يَاۡتِ	بِخَلۡقٍ	جَدِيۡدٍ
اگر	وہ چاہتا ہے	وہ تمہیں لے جائے گا	اور	وہ آئے گا	مخلوق کے ساتھ	نئی

اِنۡ يَّشَاۡ يُذۡهِبۡكُمۡ وَيَاۡتِ بِخَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ۙ ﴿20﴾

اگر وہ چاہے تو (اے انسانو!) تمہیں لے جائے اور نئی مخلوق لے آئے۔

وَّ	مَا	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	بِعَزِيۡزٍ
اور	نہیں	یہ	پر، اوپر	اللہ	ہرگز مشکل

وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيۡزٍ ﴿21﴾

اور اللہ پر وہ کچھ مشکل نہیں۔

وَ	بَرَزُوۡا	لِلّٰهِ	جَمِيۡعًا	فَقَالَ	الضُّعَفٰٓؤُا	لِلَّذِيۡنَ	اسۡتَكۡبَرُوۡۤا
اور	وہ نکلے	اللہ کے لئے	سب کے سب	پس اس نے کہا	کمزور (جمع)	ان لوگوں کے لئے	انہوں نے استکبار کیا

وَبَرَزُوۡا لِلّٰهِ جَمِيۡعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡۤا

اور اللہ کے حضور وہ اجتماعی طور پر نکل کھڑے ہوں گے۔ پس کمزور لوگ اُن سے جنہوں نے استکبار کیا کہیں گے

اِنَّا	كُنَّا	لَكُمۡ	تَبَعًا	فَهَلۡ	اَنۡتُمۡ
یقیناً ہم	ہم تھے	تمہارے لئے	پیچھے چلنے والے، پیرو	پس کیا	تم

اِنَّا كُنَّا لَكُمۡ تَبَعًا فَهَلۡ اَنۡتُمۡ

ہم تو تمہارے ہی پیچھے چلنے والے تھے تو کیا تم

مُّغۡنُوۡنَ	عَنَّا	مِنۡ	عَذَابِ	اللّٰهِ	مِنۡ	شَیۡءٍ
ٹال سکنے والے	ہم سے	سے	عذاب	اللہ	سے	کچھ بھی

مُّغۡنُوۡنَ عَنَّا مِنۡ عَذَابِ اللّٰهِ مِنۡ شَیۡءٍ ؕ

اللہ کے عذاب میں سے کچھ تھوڑا سا ہم سے ٹال سکتے ہو۔

قَالُوۡا	لَوۡ	هَدٰٮنَا	اللّٰهُ	لَهَدَیۡنٰكُمۡ	سَوَآءٌ	عَلَیۡنَآ
انہوں نے کہا	اگر	اس نے ہمیں ہدایت دی	اللہ	ہم ضرور تمہیں ہدایت دیتے	برابر ہے	ہمارے اوپر

قَالُوۡا لَوۡ هَدٰٮنَا اللّٰهُ لَهَدَیۡنٰكُمۡ ؕ سَوَآءٌ عَلَیۡنَآ

وہ کہیں گے اگر اللہ ہمیں ہدایت دیتا تو ہم تمہیں بھی ضرور ہدایت دے دیتے۔ (اب) ہم پر برابر ہے

اَجَزِعۡنَآ	اَمۡ	صَبَرۡنَا	مَا	لَنَا	مِنۡ	مَّحِیۡصٍ
خواہ ہم نے جزع فزع کی	یا	ہم نے صبر کیا	نہیں	ہمارے لئے	سے	بھاگنے کی جگہ، بچ نکلنے کی جگہ

اَجَزِعۡنَآ اَمۡ صَبَرۡنَا مَا لَنَا مِنۡ مَّحِیۡصٍ ﴿22﴾ ع 3 9 15

خواہ ہم جزع فزع کریں یا صبر کریں۔ بچ نکلنے کی ہمیں کوئی راہ میسر نہیں۔

وَ	قَالَ	الشَّیۡطٰنُ	لَمَّا	قُضِیَ	الۡاَمۡرُ
اور	اس نے کہا	شیطان	جب	فیصلہ کیا گیا	معاملہ

وَقَالَ الشَّیۡطٰنُ لَمَّا قُضِیَ الۡاَمۡرُ

اور شیطان کہے گا جبکہ فیصلہ نپٹا دیا جائے گا کہ

اِنَّ	اللّٰهَ	وَعَدَكُمۡ	وَعۡدَ	الۡحَقِّ	وَ	وَعَدۡتُّكُمۡ	فَاَخۡلَفۡتُكُمۡ
یقیناً	اللہ	اس نے تم سے وعدہ کیا	وعدہ	سچا	اور	میں نے تم سے وعدہ کیا	پس میں نے تم سے وعدہ خلافی کی

اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمۡ وَعۡدَ الۡحَقِّ وَوَعَدۡتُّكُمۡ فَاَخۡلَفۡتُكُمۡ ؕ

یقیناً اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا جب کہ میں ہمیشہ تم سے وعدہ کرتا پھر خلاف ورزی کرتا رہا۔

وَ	مَا	كَانَ	لِيَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ	سُلْطٰنٍ
اور	نہیں	وہ تھا	میرے لئے	تمہارے اوپر	سے	غلبہ

وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ

اور مجھے تم پر کوئی غلبہ نصیب نہ تھا

اِلَّآ	اَنْ	دَعَوْتُكُمْ	فَاسْتَجَبْتُمْ	لِيْ	فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ
مگر	کہ	میں نے تمہیں بلایا	پس تم نے بات مان لی	میری	پس تم مجھے ملامت نہ کرو

اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ

سوائے اس کے کہ میں نے تمہیں بلایا تو تم نے میری دعوت کو قبول کرلیا۔

وَ	لُوْمُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	مَآ	اَنَا	بِمُصْرِخِكُمْ
اور	تم ملامت کرو	تمہاری جانیں	نہیں	میں	تمہاری فریادرسی کرنے والا

وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ

بلکہ اپنے آپ کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریادرسی کرسکتا ہوں

وَ	مَآ	اَنْتُمْ	بِمُصْرِخِيَّ	اِنِّيْ	كَفَرْتُ
اور	نہ	تم ہو	میری فریادرسی کرنے والے	یقیناً میں	میں نے انکار کیا

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ۭ اِنِّيْ كَفَرْتُ

اور نہ تم میری فریادرسی کرسکتے ہو۔ یقیناً میں اس کا انکار کرتا ہوں

بِمَآ	اَشْرَكْتُمُوْنِ	مِنْ	قَبْلُ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
اسکے ساتھ جو	تم نے مجھے شریک بنایا	سے	پہلے	یقیناً	ظالم لوگ	ان کیلئے	عذاب	دردناک

بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ۭ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (23)

جو تم مجھے پہلے شریک بنایا کرتے تھے۔ یقیناً ظالم لوگ ہی ہیں جن کے لئے دردناک عذاب (مقدر) ہے۔

وَ	اُدْخِلَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ
اور	وہ داخل کیا گیا	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے	نیک، مناسب حال	باغات

وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے ایسے باغات میں داخل کئے جائیں گے

تَجۡرِیۡ	مِنۡ تَحۡتِہَا	الۡاَنۡہٰرُ	خٰلِدِیۡنَ	فِیۡہَا	بِاِذۡنِ	رَبِّہِمۡ
وہ بہتی ہے	اس کے دامن میں	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	حکم کے ساتھ	ان کے ربّ

تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَا بِاِذۡنِ رَبِّہِمۡ ؕ

جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں۔ وہ اپنے ربّ کے حکم کے ساتھ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

تَحِیَّتُہُمۡ	فِیۡہَا	سَلٰمٌ	اَلَمۡ	تَرَ	کَیۡفَ	ضَرَبَ	اللّٰہُ	مَثَلًا
ان کا تحفہ	اس میں	سلام	کیا نہیں	تو نے دیکھا	کس طرح	اس نے بیان کی	اللہ	مثال

تَحِیَّتُہُمۡ فِیۡہَا سَلٰمٌ ﴿24﴾ اَلَمۡ تَرَ کَیۡفَ ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا

اُن کا تحفہ اُن (جنتوں) میں سلام ہوگا۔ کیا تو نے غور نہیں کیا کہ کس طرح اللہ نے مثال بیان کی ہے

کَلِمَۃً	طَیِّبَۃً	کَشَجَرَۃٍ	طَیِّبَۃٍ	اَصۡلُہَا	ثَابِتٌ	وَّ	فَرۡعُہَا	فِی	السَّمَآءِ
کلمہ	پاکیزہ	درخت کی طرح	پاکیزہ	اس کی جڑ	گڑھی ہوئی، مضبوط	اور	اس کی شاخ	میں	آسمان

کَلِمَۃً طَیِّبَۃً کَشَجَرَۃٍ طَیِّبَۃٍ اَصۡلُہَا ثَابِتٌ وَّ فَرۡعُہَا فِی السَّمَآءِ ﴿25﴾

ایک کلمہء طیّبہ کی ایک شجرہء طیّبہ سے۔ اس کی جڑ مضبوطی سے پیوستہ ہے اور اس کی چوٹی آسمان میں ہے۔

تُؤۡتِیۡۤ	اُکُلَہَا	کُلَّ	حِیۡنٍ	بِاِذۡنِ	رَبِّہَا	وَ
وہ دیتی ہے	اس کا پھل	ہر، سب	وقت، گھڑی	حکم کے ساتھ	اس کا ربّ	اور

تُؤۡتِیۡۤ اُکُلَہَا کُلَّ حِیۡنٍۭ بِاِذۡنِ رَبِّہَا ؕ وَ

وہ ہر گھڑی اپنے ربّ کے حکم سے اپنا پھل دیتا ہے۔ اور

یَضۡرِبُ	اللّٰہُ	الۡاَمۡثَالَ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّہُمۡ	یَتَذَکَّرُوۡنَ
وہ بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں	لوگوں کے لئے	تاکہ وہ	وہ نصیحت حاصل کرتے ہیں

یَضۡرِبُ اللّٰہُ الۡاَمۡثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّہُمۡ یَتَذَکَّرُوۡنَ ﴿26﴾

اللہ انسانوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

وَ	مَثَلُ	کَلِمَۃٍ	خَبِیۡثَۃٍ	کَشَجَرَۃٍ	خَبِیۡثَۃِ
اور	مثال	کلمہ	ناپاک	درخت کی طرح	ناپاک

وَ مَثَلُ کَلِمَۃٍ خَبِیۡثَۃٍ کَشَجَرَۃٍ خَبِیۡثَۃِ

اور ناپاک کلمے کی مثال ناپاک درخت کی سی ہے

اِجْتُثَّتْ	مِنْ	فَوْقِ	الْاَرْضِ	مَا	لَهَا	مِنْ	قَرَارٍ
وہ اکھیڑ دی گئی	سے	اوپر	زمین	نہیں	اس کے لئے	سے	قرار، ٹھہرنا

اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿27﴾

جو زمین پر سے اُکھاڑ دیا گیا ہو۔ اس کے لئے (کسی ایک مقام پر) قرار مقدر نہ ہو۔

يُثَبِّتُ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِالْقَوْلِ	الثَّابِتِ
وہ ثابت قدم رکھتا ہے	اللہ	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	قول کے ساتھ	مستحکم، مضبوط

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ

اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے مستحکم قول کے ساتھ

فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	فِي	الْاٰخِرَةِ	وَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	الظّٰلِمِيْنَ
میں	زندگی	دنیا	اور	میں	آخرت	اور	وہ گمراہ ٹھہراتا ہے	اللہ	ظالم (جمع)

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ

دنیوی زندگی میں اور آخرت میں استحکام بخشتا ہے جبکہ اللہ ظالموں کو گمراہ ٹھہراتا ہے۔

وَ	يَفْعَلُ	اللّٰهُ	مَا	يَشَآءُ	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ
اور	وہ کرتا ہے	اللہ	جو	وہ چاہتا ہے	کیا تُو نے نہیں دیکھا	طرف	وہ لوگ

وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿28﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ ع 4 6 16

اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ کیا تُو نے اُن لوگوں کی طرف نہیں دیکھا

بَدَّلُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ	كُفْرًا	وَّ	اَحَلُّوْا	قَوْمَهُمْ	دَارَ الْبَوَارِ
انہوں نے بدل دیا	نعمت	اللہ	کفر	اور	انہوں نے اتارا	ان کی قوم	ہلاکت کا گھر

بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۙ﴿29﴾

جنہوں نے اللہ کی نعمت کو کفر میں تبدیل کر دیا اور اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں اتار دیا۔

جَهَنَّمَ	يَصْلَوْنَهَا	وَ	بِئْسَ	الْقَرَارُ
جہنم، دوزخ	وہ اس میں داخل ہوں گے	اور	کیا ہی بُرا	ٹھہرنا، قرار

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۭ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿30﴾

یعنی جہنم میں۔ وہ اس میں داخل ہوں گے اور کیا ہی بُرا قرار (کا مقام) ہے۔

وَ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	اَنْدَادًا	لِّيُضِلُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِهٖ
اور	انہوں نے بنایا	اللہ کے لئے	شریک (جمع)	تا کہ وہ گمراہ کریں	سے	اس کے راستہ

وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ

اور انہوں نے اللہ کے لئے شریک بنالئے تا کہ وہ اس کے رستہ سے بہکائیں۔

قُلْ	تَمَتَّعُوْا	فَاِنَّ	مَصِيْرَكُمْ	اِلَى	النَّارِ
تو کہہ دے	تم فائدہ اٹھاؤ	پس یقیناً	تمہارا سفر، تمہارا ٹھکانہ	طرف	آگ

قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿31﴾

تو کہہ دے کہ کچھ فائدہ اٹھالو پس یقیناً تمہارا سفر آگ ہی کی طرف ہے۔

قُلْ	لِّعِبَادِىَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يُقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ
تُو کہہ دے	میرے بندوں سے	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	وہ قائم کرتے ہیں	نماز

قُلْ لِّعِبَادِىَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

تو میرے اُن بندوں سے کہہ دے جو ایمان لائے ہیں کہ وہ نماز قائم کریں

وَ	يُنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	سِرًّا	وَّ	عَلَانِيَةً	مِّنْ	قَبْلِ
اور	وہ خرچ کرتے ہیں	اس میں سے جو	ہم نے انہیں عطا کیا	پوشیدہ، مخفی	اور	علانیہ، ظاہر	سے	پہلے

وَ يُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ

اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس میں سے مخفی طور پر بھی اور علانیہ طور پر بھی خرچ کریں پیشتر اس کے

اَنْ	يَّاْتِىَ	يَوْمٌ	لَّا	بَيْعٌ	فِيْهِ	وَ	لَا	خِلٰلٌ
کہ	وہ آتا ہے	دن	نہیں	خرید و فروخت	اس میں	اور	نہ	دوستی

اَنْ يَّاْتِىَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَ لَا خِلٰلٌ ﴿32﴾

کہ وہ دن آجائے جس میں کوئی خرید و فروخت نہیں ہوگی اور نہ کوئی دوستی (کام آئے گی)۔

اَللّٰهُ	الَّذِىْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
اللہ	وہ جو	اس نے پیدا کیا	آسمان (جمع)	اور	زمین

اَللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ

اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

وَ	اَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجَ	بِهٖ	مِنَ	الثَّمَرٰتِ
اور	اس نے اتارا	سے	آسمان	پانی	پس اس نے نکالا	اس کے ساتھ	سے	پھل (جمع)

وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ

اور آسمان سے پانی اتارا، پھر اس کے ذریعہ کئی پھل نکالے

رِزْقًا	لَّكُمْ	وَ	سَخَّرَ	لَكُمُ	الْفُلْكَ
بطور رزق	تمہارے لئے	اور	اس نے مسخر کیا، اس نے کام میں لگادیا	تمہارے لئے	کشتیاں

رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ

(جو) تمہارے لئے رزق کے طور پر (ہیں)۔ اور تمہارے لئے کشتیاں مسخر کیں

لِتَجْرِيَ	فِي	الْبَحْرِ	بِاَمْرِهٖ	وَ	سَخَّرَ	لَكُمُ	الْاَنْهٰرَ
تاکہ وہ چلے	میں	دریا، سمندر	اس کے حکم کیساتھ	اور	اس نے مسخر کیا	تمہارے لئے	نہریں، دریا

لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ۚ﴿33﴾

تاکہ وہ اس کے حکم سے سمندر میں چلیں۔ اور تمہارے لئے دریاؤں کو مسخر کردیا۔

وَ	سَخَّرَ	لَكُمُ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	دَآئِبَيْنِ
اور	اس نے مسخر کیا	تمہارے لئے	سورج	اور	چاند	دو گردش کرنے والے

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ

اور تمہارے لئے سورج اور چاند کو مسخر کیا اس حال میں کہ وہ دونوں ہمیشہ گردش کر رہے ہیں۔

وَ	سَخَّرَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ
اور	اس نے مسخر کیا	تمہارے لئے	رات	اور	دن

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ﴿34﴾

اور تمہارے لئے رات اور دن کو مسخر کیا۔

وَ	اٰتٰىكُمْ	مِّنْ	كُلِّ	مَا	سَاَلْتُمُوْهُ
اور	اس نے تمہیں دیا	سے	ہر ایک	جو	تم نے اس سے مانگا

وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ

اور اُس نے ہر چیز میں سے تمہیں دیا جو تم نے اس سے مانگی

وَ	اِنْ تَعُدُّوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ	لَا	تُحْصُوْهَا	اِنَّ	الْاِنْسَانَ
اور	اگر تم گنو، تم شمار کرو	نعمت، انعام	اللہ	نہ	تم اسے شمار کرتے ہو	یقیناً	انسان

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ

اور اگر تم اللہ کی نعمتیں گنو تو کبھی اُن کا شمار نہ کر سکو گے۔ یقیناً انسان

لَظَلُوْمٌ	كَفَّارٌ	وَ	اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ	رَبِّ	اجْعَلْ	هٰذَا
ضرور بہت ظلم کرنے والا	بہت ناشکرا	اور	جب	اس نے کہا	ابراہیم	اے میرے ربّ	تُو بنا	یہ، اس

لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿35﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا 5 ع 7 17

بہت ظلم کرنے والا (اور) بہت ناشکرا ہے۔ اور (یاد کرو) جب ابراہیم نے کہا اے میرے ربّ! اس

الْبَلَدَ	اٰمِنًا	وَّ	اجْنُبْنِيْ	وَ	بَنِيَّ	اَنْ	نَّعْبُدَ	الْاَصْنَامَ
شہر	امن والا	اور	تُو مجھے بچا	اور	میرے بیٹے	کہ	ہم عبادت کریں	بت (جمع)

الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ؕ﴿36﴾

شہر کو امن کی جگہ بنا دے اور مجھے اور میرے بیٹوں کو اس بات سے بچا کہ ہم بتوں کی عبادت کریں۔

رَبِّ	اِنَّهُنَّ	اَضْلَلْنَ	كَثِيْرًا	مِّنَ	النَّاسِ	فَمَنْ	تَبِعَنِيْ
اے میرے ربّ	یقیناً وہ	انہوں نے گمراہ کیا	بہتوں	سے	لوگ	پس جس نے	اس نے میری پیروی کی

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ

اے میرے ربّ! انہوں نے یقیناً لوگوں میں سے بہتوں کو گمراہ بنا دیا ہے۔ پس جس نے میری پیروی کی

فَاِنَّهٗ	مِنِّيْ	وَ	مَنْ	عَصَانِيْ	فَاِنَّكَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
پس یقیناً وہ	مجھ سے	اور	جو، جس	اس نے میری نافرمانی کی	پس یقیناً تو	بہت بخشنے والا	بار بار رحم کرنے والا

فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿37﴾

تو وہ یقیناً مجھ سے ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو یقیناً تُو بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

رَبَّنَآ	اِنِّيْٓ	اَسْكَنْتُ	مِنْ	ذُرِّيَّتِيْ	بِوَادٍ	غَيْرِ	ذِيْ زَرْعٍ
اے ہمارے ربّ	یقیناً میں	میں نے بسایا	سے	میری اولاد	وادی میں	غیر، نہ	کھیتی والی

رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ

اے ہمارے ربّ! یقیناً میں نے اپنی اولاد میں سے بعض کو ایک بے آب و گیاہ وادی میں

عِنۡدَ	بَيۡتِكَ	الۡمُحَرَّمِ	رَبَّنَا	لِيُـقِيۡمُوا	الصَّلٰوةَ	فَاجۡعَلۡ	اَفۡـِٕدَةً	مِّنَ	النَّاسِ
پاس	تیرا گھرا	معزز،عزت والا	اے ہمارے ربّ	تا کہ وہ قائم کریں	نماز	پس تو بنا	دل (جمع)	سے	لوگ

عِنۡدَ بَيۡتِكَ الۡمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُـقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ فَاجۡعَلۡ اَفۡـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ

تیرے معزز گھر کے پاس آباد کر دیا ہے۔ اے ہمارے ربّ! تا کہ وہ نماز قائم کریں۔ پس لوگوں کے دلوں کو

تَهۡوِىۡۤ	اِلَيۡهِمۡ	وَ	ارۡزُقۡهُمۡ	مِّنَ	الثَّمَرٰتِ	لَعَلَّهُمۡ	يَشۡكُرُوۡنَ
وہ مائل ہوتی ہے	ان کی طرف	اور	تُو انہیں رزق دے	سے	پھل (جمع)	تا کہ وہ	وہ شکر ادا کرتے ہیں

تَهۡوِىۡۤ اِلَيۡهِمۡ وَارۡزُقۡهُمۡ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمۡ يَشۡكُرُوۡنَ ﴿38﴾

ان کی طرف مائل کر دے اور انہیں پھلوں میں سے رزق عطا کر تا کہ وہ شکر کریں۔

رَبَّنَاۤ	اِنَّكَ	تَعۡلَمُ	مَا	نُخۡفِىۡ	وَ	مَا	نُعۡلِنُ
اے ہمارے ربّ	یقیناً تُو	تُو جانتا ہے	جو	ہم چھپاتے ہیں	اور	جو	ہم ظاہر کرتے ہیں

رَبَّنَاۤ اِنَّكَ تَعۡلَمُ مَا نُخۡفِىۡ وَمَا نُعۡلِنُ ؕ

اے ہمارے ربّ! یقیناً تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں۔

وَ	مَا	يَخۡفٰى	عَلَى	اللّٰهِ	مِنۡ	شَىۡءٍ	فِى	الۡاَرۡضِ
اور	نہیں	وہ چھپتا ہے	پر، اوپر	اللہ	سے	کوئی چیز	میں	زمین

وَمَا يَخۡفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنۡ شَىۡءٍ فِى الۡاَرۡضِ

اور یقیناً اللہ سے نہ زمین میں کچھ چھپ سکتا ہے

وَ	لَا	فِى	السَّمَآءِ	اَلۡحَمۡدُ	لِلّٰهِ	الَّذِىۡ	وَهَبَ	لِىۡ
اور	نہ	میں	آسمان	تمام حمد	اللہ کے لئے	وہ جو	اس نے عطا فرمایا	مجھے

وَلَا فِى السَّمَآءِ ﴿39﴾ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ وَهَبَ لِىۡ

اور نہ آسمان میں۔ سب حمد اللہ ہی کے لئے ہے جس نے مجھے

عَلَى	الۡكِبَرِ	اِسۡمٰعِيۡلَ	وَ	اِسۡحٰقَ	اِنَّ	رَبِّىۡ	لَسَمِيۡعُ	الدُّعَآءِ
باوجود، اوپر	بڑھاپا	اسماعیل	اور	اسحاق	یقیناً	میرا ربّ	ضرور بہت سننے والا	دعا

عَلَى الۡكِبَرِ اِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّىۡ لَسَمِيۡعُ الدُّعَآءِ ﴿40﴾

بڑھاپے کے باوجود اسماعیل اور اسحاق عطا کئے۔ یقیناً میرا ربّ دعا کو بہت سننے والا ہے۔

رَبِّ	اجْعَلْنِیْ	مُقِیْمَ	الصَّلٰوةِ	وَ	مِنْ	ذُرِّیَّتِیْ	رَبَّنَا	وَ	تَقَبَّلْ
اے میرے ربّ	تُو مجھے بنا	قائم کرنے والا	نماز	اور	سے	میری نسل	اے ہمارے ربّ	اور	تُو قبول کر

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ

اے میرے ربّ! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری نسلوں کو بھی۔

دُعَآءِ	رَبَّنَا	اغْفِرْ لِیْ	وَ	لِوَالِدَیَّ	وَ	لِلْمُؤْمِنِیْنَ	یَوْمَ	یَقُوْمُ
میری دعا	اے ہمارے ربّ	تُو مجھے بخش دے	اور	میرے ماں باپ کیلئے	اور	مومنوں کے لئے	دن	وہ قائم ہوگا

دُعَآءِ ﴿41﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ

اے ہمارے ربّ! اور میری دعا قبول کر۔ اے ہمارے ربّ! مجھے بخشش دے اور میرے والدین کو بھی اور مومنوں کو بھی جس دن

الْحِسَابُ	وَ	لَا	تَحْسَبَنَّ	اللّٰهَ	غَافِلًا	عَمَّا	یَعْمَلُ	الظّٰلِمُوْنَ
حساب	اور	نہ	تو گمان کر	اللہ	غافل، بے خبر	اس سے جو	وہ کرتا ہے	ظالم (جمع)

ع 6 7 18

الْحِسَابُ ﴿42﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا یَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۵

حساب برپا ہوگا۔ اور تو اللہ کو ہرگز اس عمل سے غافل گمان نہ کر جو ظالم کرتے ہیں۔

اِنَّمَا	یُؤَخِّرُهُمْ	لِیَوْمٍ	تَشْخَصُ	فِیْهِ	الْاَبْصَارُ
صرف، محض	وہ انہیں مہلت دیتا ہے	دن کے لئے	وہ پھٹی کی پھٹی رہ جائے گی	اس میں	آنکھیں

اِنَّمَا یُؤَخِّرُهُمْ لِیَوْمٍ تَشْخَصُ فِیْهِ الْاَبْصَارُ ﴿43﴾

وہ انہیں صرف اس دن تک مہلت دے رہا ہے جس دن آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی۔

مُهْطِعِیْنَ	مُقْنِعِیْ	رُءُوْسِهِمْ	لَا	یَرْتَدُّ	اِلَیْهِمْ	طَرْفُهُمْ
دوڑنے والے	اوپر اٹھائے ہوئے	ان کے سر	نہیں	وہ لوٹ آئے گا	ان کی طرف	ان کی نظر

مُهْطِعِیْنَ مُقْنِعِیْ رُءُوْسِهِمْ لَا یَرْتَدُّ اِلَیْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ

وہ اپنے سر اُٹھائے ہوئے خوف سے دوڑتے پھر رہے ہوں گے۔ ان کی نظر اُن کی طرف لوٹ کر نہیں آئے گی (یعنی کچھ دکھائی نہ دے گا)

وَ	اَفْـِٕدَتُهُمْ	هَوَآءٌ	وَ	اَنْذِرِ	النَّاسَ	یَوْمَ	یَاْتِیْهِمُ	الْعَذَابُ
اور	ان کے دل (جمع)	ویران/خالی	اور	تو ڈرا	لوگ (جمع)	دن	وہ ان کے پاس آئے گا	عذاب

وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿44﴾ وَاَنْذِرِ النَّاسَ یَوْمَ یَاْتِیْهِمُ الْعَذَابُ

اور ان کے دل ویران ہوں گے۔ اور لوگوں کو اس دن سے ڈرا جس دن اُن پر عذاب آئے گا

فَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	رَبَّنَآ	اَخِّرْنَآ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	قَرِيْبٍ
پس وہ کہے گا	وہ لوگ	انہوں نے ظلم کیا	اے ہمارے ربّ	تو ہمیں مہلت دے	طرف	میعاد	نزدیک

فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ

تو وہ لوگ جنہوں نے ظلم کئے کہیں گے کہ اے ہمارے ربّ! ہمیں تھوڑی سی مدت تک مہلت دے

نُّجِبْ	دَعْوَتَكَ	وَ	نَتَّبِعِ	الرُّسُلَ	اَوَلَمْ
ہم قبول کریں گے	تیری دعوت	اور	ہم پیروی کریں گے	رسول (جمع)	کیا نہیں

نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمْ

ہم تیری دعوت قبول کریں گے اور رسولوں کی پیروی کریں گے۔ کیا

تَكُوْنُوْٓا	اَقْسَمْتُمْ	مِّنْ	قَبْلُ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	زَوَالٍ
تم تھے	تم نے قسمیں کھائیں	سے	پہلے	نہیں	تمہارے لئے	سے	زوال

تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ۙ﴿45﴾

تم اس سے پہلے قسمیں نہیں کھایا کرتے تھے کہ تم پر کوئی زوال نہیں آئے گا۔

وَّ	سَكَنْتُمْ	فِيْ	مَسٰكِنِ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ
اور	تم آباد ہوئے/تم رہے	میں	گھر، رہنے کی جگہیں	وہ جو	انہوں نے ظلم کیا	ان کی جانیں

وَّسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

اور تم ان کے گھروں میں بس رہے تھے جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا

وَ	تَبَيَّنَ	لَكُمْ	كَيْفَ	فَعَلْنَا	بِهِمْ	وَ	ضَرَبْنَا	لَكُمُ	الْاَمْثَالَ
اور	وہ ظاہر ہو گیا	تمہارے لئے	کیسا	ہم نے کیا	ان کے ساتھ	اور	ہم نے بیان کیا	تمہارے لئے	مثالیں

وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿46﴾

اور تم پر خوب روشن ہو چکا تھا کہ ہم نے ان سے کیسا سلوک کیا اور ہم نے تمہارے سامنے خوب کھول کر مثالیں بیان کیں۔

وَ	قَدْ	مَكَرُوْا	مَكْرَهُمْ	وَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	مَكْرُهُمْ
اور	یقیناً	انہوں نے تدبیر کی	ان کی تدبیر	اور	پاس	اللہ	ان کی تدبیر

وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ

اور انہوں نے (مقدور بھر) اپنا مکر کر دیکھا اور اُن کا مکر اللہ کے سامنے ہے۔

وَ	اِنْ	كَانَ	مَكْرُهُمْ	لِتَزُوْلَ	مِنْهُ	الْجِبَالُ
اور	اگر	وہ تھا	ان کی تدبیر	کہ وہ ٹل جائے	اس سے	پہاڑ (جمع)

وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿47﴾

خواہ اُن کا مکر ایسا ہوتا کہ اس سے پہاڑ ٹل سکتے۔

فَلَا	تَحْسَبَنَّ	اللّٰهَ	مُخْلِفَ	وَعْدِهٖ	رُسُلَهٗ
پس نہ	تو ضرور گمان کرتا ہے	اللہ	خلاف کرنے والا	اس کا وعدہ	اس کے رسول

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ط

پس تو ہرگز اللہ کو اپنے رسولوں سے کئے ہوئے وعدوں کی خلاف ورزی کرنے والا نہ سمجھ۔

اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	ذُو انْتِقَامٍ	يَوْمَ	تُبَدَّلُ	الْاَرْضُ	غَيْرَ	الْاَرْضِ
یقیناً	اللہ	کامل غلبہ والا	سخت انتقام لینے والا	دن	وہ بدل دی جائے گی	زمین	علاوہ، غیر	زمین

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿48﴾ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ

یقیناً اللہ کامل غلبہ والا (اور) ایک سخت انتقام لینے والا ہے۔ جس دن زمین ایک مختلف زمین میں تبدیل کر دی جائے گی

وَ	السَّمٰوٰتُ	وَ	بَرَزُوْا	لِلّٰهِ	الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ
اور	آسمان (جمع)	اور	وہ نکلے	اللہ کے لئے	واحد، یکتا	صاحب جبروت

وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿49﴾

اور آسمان بھی اور وہ اللہ واحد و یگانہ، صاحب جبروت کے حضور (حاضر ہونے کے لئے) نکل کھڑے ہوں گے۔

وَ	تَرَى	الْمُجْرِمِيْنَ	يَوْمَئِذٍ	مُّقَرَّنِيْنَ	فِي	الْاَصْفَادِ
اور	تُو دیکھے گا	مجرم (جمع)	اس دن	جکڑے ہوئے	میں	زنجیریں

وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿50﴾ ج

اور تو اس دن مجرموں کو زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھے گا۔

سَرَابِيْلُهُمْ	مِّنْ	قَطِرَانٍ	وَّ	تَغْشٰى	وُجُوْهَهُمُ	النَّارُ
ان کی قمیضیں	سے	تارکول	اور	وہ ڈھانپ لے گی	ان کے چہرے	آگ

سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿51﴾ لا

ان کے لباس کول تار سے (بنے ہوئے) ہوں گے اور ان کے چہروں کو آگ ڈھانپ لے گی۔

لِيَجْزِيَ	اللّٰهُ	كُلَّ	نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ
تا کہ وہ بدلہ دے	اللہ	ہرایک	جان،نفس	جو	اس نے کمایا	یقیناً	اللہ	تیز	حساب

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿52﴾

تا کہ اللہ ہر نفس کو (اس کی) جزا دے جو اس نے کمایا۔ یقیناً اللہ حساب (لینے) میں بہت تیز ہے۔

هٰذَا	بَلٰغٌ	لِّلنَّاسِ	وَ	لِيُنْذَرُوْا	بِهٖ	وَ	لِيَعْلَمُوْٓا
یہ	کھلا کھلا پیغام	لوگوں کیلئے	اور	تا کہ وہ ڈرائے جائیں	اس کے ساتھ	اور	تا کہ وہ جان لیں

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا

یہ لوگوں کے لئے ایک کھلا کھلا پیغام ہے اور (مقصد یہ ہے) تا کہ وہ اس کے ذریعہ ڈرائے جائیں

اَنَّمَا	هُوَ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	وَّ	لِيَذَّكَّرَ	اُولُوا الْاَلْبَابِ
صرف، محض	وہ	معبود	اکیلا	اور	تا کہ وہ نصیحت پکڑے	عقل والے

اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿53﴾ ع 7 11 19

اور تا کہ وہ جان لیں کہ وہی ہے جو ایک ہی معبود ہے اور تا کہ صاحبِ عقل لوگ نصیحت پکڑیں۔

سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ مِائَةُ اٰيَةٍ وَّسِتَّةُ رُكُوْعَاتٍ

سورۃ الحجر مکی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 100 آیات اور 6 رکوع ہیں۔

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
نام کے ساتھ	اللہ	بن مانگے دینے والا	بار بار رحم کرنے والا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

الٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	وَ	قُرْاٰنٍ	مُّبِيْنٍ
اَنَا اللّٰهُ اَرٰی میں اللہ ہوں۔ میں دیکھتا ہوں	یہ	آیتیں	کتاب	اور	قرآن	کھول کھول کر بیان کرنے والا

الٓرٰ ۫ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿2﴾

اَنَا اللّٰهُ اَرٰی میں اللہ ہوں۔ میں دیکھتا ہوں۔ یہ کتاب اور ایک کھلے کھلے قرآن کی آیات ہیں۔

ضروری نوٹ

- اس پارہ میں قرآن کریم کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ پیش کیا جارہا ہے۔

- لفظی ترجمہ میں ہر لفظ رنگین اور علیحدہ خانہ میں لکھا گیا ہے تا کہ ہر لفظ کا ترجمہ سمجھنے میں آسانی ہو۔

- بامحاورہ ترجمہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے بیان فرمودہ ترجمہ سے لیا گیا ہے۔ بعض مقامات پر یہ ممکن ہے کہ بامحاورہ ترجمہ آیت کے نیچے نہ درج ہو بلکہ اگلی سطر یا اگلے صفحہ پر درج ہو۔ کیونکہ ہم نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے ترجمہ کے تسلسل اور ترتیب کو قائم رکھا ہے۔

رموز واوقاف

1-	○	یہ علامت آیت کی ہے یہاں ٹھہرنا چاہئے۔
2-	مـ	لفظِ لازم کا مختصر ہے یہاں ٹھہرنا ضروری ہے۔
3-	ط	لفظ مطلق کا مخفف ہے ٹھہرنا چاہئے۔
4-	ج	علامتِ جائز۔ ٹھہرنا نہ ٹھہرنا دونوں برابر ہیں۔
5-	ز	لفظ تجاوز سے لیا گیا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ یہاں سے گزر جانا چاہئے۔
6-	ص	علامت وقفِ مرخّص۔ اگر تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔
7-	صلے	اَلْوَصْلُ الْاُوْلٰی کا خلاصہ ہے یعنی ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔
8-	ق	علامت قِیْلَ عَلَیْہِ الْوَقْفُ کی ہے لیکن یہاں ٹھہرنا نہ چاہئے۔
9-	قف	صیغہ امر ہے لیکن اگر نہ ٹھہرے تو کچھ مضائقہ نہیں۔
10-	سکتہ	یہاں تھوڑا ٹھہرے سانس نہ توڑے۔
11-	وقفہ	علامت سکتۂ طویلہ کی ہے لیکن سانس نہ توڑے۔
12-	لا	بغیر آیت کے ہو تو ٹھہرنا جائز نہیں۔
13-		جہاں دو علامتیں ہوں تو اوپر کی علامت کا اعتبار ہے۔

<u>Wama Ubarri-u</u>

Thirteenth Part of the Holy Quran

With Urdu Split-Word and Running Translation.

ISBN: 978-1-914379-12-3

Published by Majlis Ansarullah UK



Published by:
Majlis Ansarullah UK